WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
03 ستمبر 2025
WEDNESDAY
03 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08
اسٹارک نے ٹی ۲۰ کرکٹ کو خیر باد کہہ دیا

صفحہ 08
لیور پول نے آرسنل کے خلاف اینفیلڈ پر تسلط برقرار رکھا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 207 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

جموں وکشمیر میں اگلے 60 گھنٹے خطرناک موسم، موسلادھار بارش، بادل پھٹنے اور سیلاب کا خطرہ

48 گھنٹوں کیلئے موسمی ریڈ الرٹ کا اعلان سرکاری مشینری متحرک

سبھی 20 اضلاع میں کنٹرول روم قائم، الگ الگ الرٹ جاری، متعلقہ ملازمین کی چھٹیاں منسوخ

سری نگر،۲، ستمبر/جے کے این ایس/موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کو موسمی ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے کئی اضلاع میں موسلادھار سے بہت زیادہ بارش کی وارننگ دی ہے۔ جموں کے پورے خطے بالخصوص رام بن، ڈوڈہ، کشتواڑ اور کٹھوعہ اضلاع میں منگل کی صبح سے ہی موسلادھار بارش جاری رہی، جبکہ قاضی گنڈ اور کوکرناگ اور اننت ناگ کے اونچے علاقوں میں بھی منگل کی صبح سے ہی مسلسل بارش ریکارڈ کی گئی ہے۔ ادھر سری نگر سمیت وسطی اور شمالی کشمیر کے کئی علاقوں میں بادلوں کا جماؤ بڑھ جانے کے بعد ہوائیں چلنا شروع ہوگئیں اور بارش کا امکان بڑھ گیا۔ اس دوران ناموافق اور خطرناک موسمی صورتحال کے

چلتے سری نگر جموں قومی شاہراہ کے ساتھ جنوبی کشمیر کو کشتواڑ کے جوڑنے والے پہاڑی راستے مغل روڈ کو بھی گاڑیوں کی آمدرفت کیلئے بند کردیا گیا۔ موسمیاتی مرکز نے خبردار کیا کہ جموں وکشمیر میں اگلے 48 گھنٹوں کے دوران بڑے پیمانے پر بھاری سے بہت زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے کیونکہ دریاؤں اور ندیوں اور موسمی نالوں میں/102

دوروزہ جموں دورے کے بعد امیت شاہ واپس دہلی پہنچے

سرینگر//02 ستمبر//سی این آئی//جموں میں سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ اور متاثرین سے بات چیت کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ واپس نئی دہلی پہنچے اور وہ اب ممکنہ طور پر وزیراعظم نریندر مودی کو سیلاب سے ہوئے نقصان سے آگاہ کریں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ جموں کے وسیع دوروزہ دورے کے بعد سوموار کی شام قومی راجدھانی دہلی واپس پہنچے۔ جموں دورے کے دوران انہوں نے سیلاب سے متاثرہ لوگوں سے ملاقات کی اور متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور انہیں/101

تازہ بارشوں کے بعد
سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی آمدرفت پھر بند
شاہراہ کے مختلف مقامات پر مسافر و مال بردار گاڑیاں ہنوز درماندہ

سرینگر//02 ستمبر//سی این آئی//رتل کے آر پار تازہ بارشوں کے بعد سرینگر جموں شاہراہ اور سمتھن کشتواڑ شاہراہ ایک بار پھر ٹریفک کی آمدرفت کیلئے بند ہوئی تاہم مغل شاہراہ پر ٹریفک بنا کسی خلل کے جاری ہے۔ سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک ایک بار پھر سے بند ہونے کے بعد مختلف مقامات پر گاڑیاں درماندہ ہوگئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق تازہ موسلادار بارشوں کے بعد سرینگر جموں شاہراہ پر ٹریفک کی/103

چیف سیکریٹری نے جموں میں سیلاب کے بعد بحالی کے اَقدامات کا جائزہ لیا

وزیر داخلہ کی ہدایات پر فوری کارروائی پر زور

جموں//انفور//مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے گزشتہ روز جموں کے دورے کے بعد جس میں انہوں نے حالیہ سیلاب سے ہوئے نقصانات کا ذاتی طور پر جائزہ لیا۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج انتظامی سیکریٹریوں اور صوبائی انتظامیہ کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں وزیر داخلہ کی جانب سے دی گئی ہدایات پر فوری اور مقررہ وقت میں عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے شروعات میں چیف سیکریٹری نے متاثرہ لوگوں کو فوری ریلیف پہنچانے اور کم سے کم وقت میں بجلی کی فراہمی اور پینے کے صاف پانی سمیت ضروری خدمات کی جلد بحالی کو یقینی بنانے کے لئے بغیر کسی رکاوٹ کے محکموں کے درمیان مکمل آہنگی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے بالخصوص سڑک رابطہ پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام متاثرہ سڑکوں کی بحالی کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کیا جائے کیوں کہ سڑکیں دیگر ریلیف، بحالی اور تعمیر نو کے اقدامات کے لئے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔ چیف سیکریٹری نے متعلقہ صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لئے ایک جامع ایکشن پلان تیار کریں اور ٹائم لائنز پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے صحت عامہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ہدایت دی کہ پینے کے پانی کی فراہمی سے پہلے تمام/104

دہشت گردی کے خلاف جنگ شنگھائی تعاون تنظیم کی اولین ترجیح ہونی چاہیے: خارجہ سکریٹری وکرم مصری

سرینگر//02 ستمبر//وی او آئی//چین کے شہر تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) پلس میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بھارت کے خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ایس سی او کے ایجنڈے کی سب سے اہم ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ خطے میں امن واستحکام کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اور اس مقصد کے لیے تمام رکن ممالک کو متحد/105

میلادالنبیؐ کی تقریبات
آئی جی پی کشمیر وی کے بِرڈی کی سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا
حساس مقامات پر نگرانی کو مزید بڑھایا جائے، گشت اور ایریا ڈومینیشن مؤثر بنانے کی ہدایت

سرینگر//02 ستمبر//وی او آئی//وادی کشمیر میں عید میلادالنبیؐ کی تقریبات کے سلسلے میں حفاظتی اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے کی غرض سے آئی جی پی کشمیر نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران عید میلادالنبیؐ کے موقع پر جلوسوں اور اجتماعات کو پرامن اور خوش اسلوبی سے منعقد کرنے کے لیے جامع حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس

کشمیر زون، وی کے بِرڈی (آئی پی ایس) نے آج پولیس کنٹرول روم سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں عید میلادالنبیؐ کے موقع پر وادی بھر میں سکیورٹی اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں کشمیر زون کے تمام رینج ڈی آئی جیز اور اضلاع کے ایس ایس پیز شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران عید میلادالنبیؐ کے موقع پر جلوسوں اور اجتماعات کو پرامن اور خوش اسلوبی سے منعقد کرنے کے لیے جامع حکمتِ عملی پر غور کیا گیا۔ آئی جی پی کشمیر نے افسران کے ساتھ سکیورٹی تیاریوں پر مفصل تبادلہ خیال کیا اور/106

خراب موسمی صورتحال: جموں ڈویژن بھر میں اسکول 3 ستمبر کو بند رہیں گے

سرینگر// 02 ستمبر // سی این آئی //ڈائریکٹوریٹ آف سکول ایجوکیشن جموں نے موسم کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر 3 ستمبر کو جموں ڈویژن کے تمام سرکاری اور نجی سکولوں کو بند رکھنے کا حکم جاری کیا ہے۔ ادھر جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے بھی موجودہ موسمی حالات کو دیکھتے ہوئے 3 ستمبر کو لئے جانے والے 10ویں اور 11ویں جماعت کے امتحانات ملتوی کردیں۔ سی این آئی کے مطابق جموں/110

سکینہ اِیتو نے جموں وکشمیر
پرائیویٹ یونیورسٹی پالیسی 2025 کی تیاری کے طریقہ کار کا جائزہ لیا

سری نگر//انفور//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر پرائیویٹ یونیورسٹی پالیسی۔ 2025 کی تیاری کے لئے طریقہ کار کا جائزہ لیا گیا۔ یہ پالیسی ایک اہم سنگ میل ہے جس کا مقصد جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع کو مضبوط بنانا ہے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم شانت منو، سپیشل سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم اور ایچ ای ڈی کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے پالیسی کے مسودے پر تفصیلی گفتگو کی تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ پالیسی جدید تقاضوں کے مطابق، عملی اور ترقی پسند ہو جو معیاری تعلیم کی بڑھتی ہوئی طلب کے ساتھ ساتھ مؤثر نگرانی وضابطہ سازی کو بھی یقینی بنائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ پالیسی ایک سازگار ماحول فراہم کرے تاکہ معروف پرائیویٹ ادارے جموں وکشمیر میں یونیورسٹیاں قائم کرسکیں اور تعلیمی شفافیت، جوابدہی اور دیانت داری کو برقرار رکھا جاسکے/109

جاوید رانا نے پونچھ میں بحالی کے اَقدامات کا جائزہ لیا
مؤثر عمل درآمد اور مربوط ردِّ عمل پر زور دیا

جموں//انفور//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے حال ہی میں پونچھ ضلع میں شدید سیلابی صورتحال کے بعد جاری امدادی اور بحالی اَقدامات کا بذریعہ ورچیول موڈ تفصیلی جائزہ لیا۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے بحالی کے اقدامات کی فوری اور مؤثر منصوبہ بندی و عمل درآمد کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ

بحالی کے کام بغیر کسی تاخیر کے مکمل کئے جائیں اور محکموں کے سربراہان ذاتی طور پر زمینی سطح پر کام کی نگرانی کریں تاکہ پیش رفت میں تیزی لائی/108

سری نگر انتظامیہ اگلے 15 سے 30 دنوں کیلئے ہائی الرٹ
جہلم میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے نیچے
موسم سے متعلق ایڈوائزری جاری ہوتی رہے گی: ڈپٹی کمشنر

سری نگر،۲، ستمبر/جے کے این ایس/اگلے 48 گھنٹوں کے دوران شدید سے بھاری بارش کی پیش گوئی کے بیچ ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے منگل کو کہا کہ موسم کی پیشن گوئی کے پیش نظر انتظامیہ اگلے 15 سے 30 دنوں کے لئے ہائی الرٹ پر ہے۔ خبررساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ

وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی ایڈوائزری پر سختی سے عمل کریں۔ ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے کہا کہ ہم ہائی الرٹ پر ہیں اور لوگوں کو ہماری ایڈوائزری پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے/107

بند پڑے سیاحتی مقامات کو کھولنے کا پھر سے وابستہ لوگوں نے مطالبہ کیا
معاشی اور اقتصادی بحران نے انہیں اب ذہنی پریشانی میں مبتلاء کردیا ہے

سرینگر// 02 ستمبر//اے پی آئی//بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد اگرچہ جزوی طور پر وادی کشمیر میں سیاحتی شعبہ پٹری پر لوٹ آیا ہے تاہم بند پڑے سیاحتی مقامات تک ملکی، غیرملکی سیاحوں کی رسائی نہ ہونے کے باعث سیاحتی شعبے سے وابستہ کنبے فاقہ کشی کا شکار، بینکوں سے جن لوگوں نے لون حاصل کیا ہے اب ان کی جائیداد قرق ہونے کے امکانات، جبکہ سیاحتی شعبے سے وابستہ کنبوں کے بچے تعلیم کے نور سے بھی محروم ہوتے جارہے ہیں، ان کے مریضوں کو وقت پر ادویات بھی دستیاب نہیں ہو پارہی ہیں، معاشی اور اقتصادی بدحالی نے انہیں بحران میں مبتلا کردیا ہے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر سے کی گئی گزارشیں بھی صدا بہ صحرا ثابت ہورہی ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 22 اپریل کو بیسرن پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ ہوا، 26 کے قریب نہتے سیاحوں کو قتل کردیا گیا۔ اس دہشت گردانہ حملے سے پورا ملک ہل گیا اور شورش کے 33 برسوں میں پہلی بار وادی کشمیر کے لوگوں نے بلا مذہب وملت، رنگ ونسل گھروں سے باہر آکر اس دہشت گردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اپنا کاروبار تک بند رکھا۔ یہاں تک کہ جانوں پر کھیل کر ملکی، غیرملکی سیاحوں کو تحفظ فراہم کرکے اپنے گھروں کے دروازے تک کھول دیئے۔ بیسرن پہلگام دہشت گردانہ حملے کے فوراً بعد جموں وکشمیر انتظامیہ نے 48 کے قریب سیاحتی مقامات پر سیاحوں کے آنے جانے پر پابندی عائد کردی، تاہم کئی دنوں کے بعد سیاحت کو پھر سے پٹری پر لانے کیلئے جموں وکشمیر انتظامیہ اور مرکزی سرکار نے مشترکہ کوششیں کیں۔ پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹیوں نے وادی کشمیر کا رُخ کیا،/112

کپواڑہ فدائین حملہ 2003 کیس: عدالت کا 22 سال بعد غیر معمولی فیصلہ
پولیس کا سابق SHO مجرم قرار، تاحیات قید کی سزا
نچلی عدالت کے فیصلے کو جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے ڈبل بینچ نے دیا کالعدم قرار

سری نگر،۲، ستمبر/جے کے این ایس/ایک اہم فیصلے میں، جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے 2003 میں کپواڑہ میں ایک مہلک فدائین حملے کے معاملے میں نچلی عدالت کے بری کرنے کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا۔ عدالت عالیہ نے اس وقت کے پولیس اسٹیشن سوگام کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر (SHO) غلام رسول وانی کو مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔ اس حملے میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے 2 جوان ہلاک اور 5 دیگر زخمی ہوگئے تھے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق جسٹس سنجے پریہار اور جسٹس سنجیو کمار پر مشتمل ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے اپنے 30 صفحات پر مشتمل فیصلے میں کہا کہ اسوقت کے ایس ایچ او غلام رسول وانی نے پاکستانی دہشت گرد محمد ابراہیم عرف خلیل اللہ کیساتھ مل کر سازش کی جو جیش محمد کا رکن تھا، 12 مئی 2003 کو، سابق پولیس افسر نے ملزمین کیساتھ مل کر کپواڑہ میں اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی شاخ پر حملہ کرنے کی سازش کی۔ عدالت عالیہ نے غلام رسول وانی کو مجرم/111

عشق رسول ﷺ اور شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ

لغت کے لحاظ اور معنی کے طور پر لفظ ''عشق'' کی تعریف گہری محبت یعنی (PassionGreat) ہے

دانش اقبال

لفظ ''عشق'' روز مرہ کی اصلاح اور معانی میں بھی استعمال ہوتا ہے لیکن رسول اکرم ﷺ کے ساتھ عشق ایک وسیع اور خصوصی جذبہ عقیدت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔لغت کے لحاظ اور معنی کے طور پر لفظ ''عشق'' کی تعریف گہری محبت یعنی (PassionGreat) ہے۔ لیکن عشق رسول ﷺ میں لفظ ''عشق'' نہایت وسیع معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ لکھتے ہیں: ''عشق کسی شے کو اپنے اندر جذب کرلینے اور اپنا جزو حیات بنا کر اپنا لینے کا نام ہے۔'' مغربی مفکرین نے بھی عشق کی اسی قسم کی تعریف کی ہے۔

برٹرینڈ رسل کے خیال میں حیات انسانی میں رنگینی اور دل چسپی کا وجود دو قدروں سے ہے ایک علم اور دوسرے عشق۔ مشہور ماہر نفسیات سگمنڈ فرائیڈ بھی زندگی میں دو قوتوں کو بنیادی اہمیت کی حامل قرار دیتا ہے ایک تخریبی قوت یعنی موت اور دوسری تعمیری قوت جو عشق ہے۔

اردو زبان کے دو عظیم شاعر، شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ اور الطاف حسین حالیؒ نے عشق ﷺ پر انتہائی گہرائی اور گیرائی سے اپنے اپنے کلام میں اظہار کیا ہے۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نہ صرف بلند پایہ مفکر اور عظیم المرتبت شاعر تھے بلکہ وہ بہت بڑے عاشق رسول ﷺ بھی تھے۔ ان کی منظومات، خطوط اور دیگر نثر پارے اس امر کے شاہد ہیں کہ انہیں حبیب خدا اور محبوب کبریا حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ذات وصفات مجموعہ کمالات سے بے پناہ محبت تھی۔

وہ نبی کریم ﷺ کا نام نامی اسم گرامی سنتے ہی آب دیدہ ہو جاتے تھے۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی سوانح حیات کا بغور مطالعہ کیا تھا جس کی بنا پر ان کے موروثی عشق رسول ﷺ میں بہت زیادہ پختگی اور وارفتگی پیدا ہوگئی تھی۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کے تار و پود میں عشق رسول ﷺ کا جذبہ اس قدر رچا بسا ہے کہ جس طرح سونے کی انگوٹھی میں ہیرے کا نگینہ جڑا ہو۔ سچے عاشق رسول کے سامنے جب نبی پاک ﷺ کا ذکر ہوتا ہے تو اس کی دل چسپی اور دل جمعی دیکھنے والوں کو تعریف پہ مجبور کر دیتی ہے۔

عاشق کے سامنے جب محبوب کا ذکر ہوتا ہے تو وہ جذبات پر قابو نہیں رکھ سکتا۔ یہی سلسلہ شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا بھی تھا جب ان کے سامنے ''اسم محمد ﷺ'' آتا یا ان کے کان اس اسم مبارک کو سنتے تو ان کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو رواں ہوجاتے اور دل بے تاب و بے قرار ہو جاتا۔

فقیر سید وحید الدین ''روزگار فقیر'' میں لکھتے ہیں: ڈاکٹر صاحب کا دل عشق رسول ﷺ نے گداز کر رکھا تھا۔ زندگی کے آخری زمانے میں تو یہ کیفیت اس انتہا کو پہنچ گئی تھی کہ ہچکی بندھ جاتی تھی اور وہ کئی منٹ تک مکمل سکوت اختیار کر لیتے تھے تاکہ اپنے جذبات پر قابو پا سکیں اور گفتگو جاری رکھ سکیں۔ (روزگار فقیر جلد اول ص: 94-95، مطبوعہ اسپنگ ملز، کراچی 1964)

علامہ محمد اقبالؒ کا یہی عشق رسول ہمیں ان کی اردو اور فارسی شاعری میں بھی نظر آتا ہے۔ اپنی شاعری کو فیضان رسول قرار دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں:

تب وتاب دل از سوز غم تست
نوائے من ز تاثیر دم تست

(میرے دل میں جو گرمی اور بے تابی ہے آپ ﷺ کے سوز غم کی بدولت ہے۔ میرے نالے آپ ﷺ ہی کی توجہ کا فیضان ہے۔)

دوسری جگہ فرماتے ہیں:

مرا ایں سوز از فیض دم تست
بتا کم موج مئے از زمزم تست
خجل ملک جم از درویشی من
کہ دل در سینہ من محرم تست

(مجھے جو سوز عطا ہوا ہے وہ آپ ﷺ ہی کا فیضان ہے۔ میرے انگوروں کی بیل میں جو شراب ابل رہی ہے وہ آپ ﷺ ہی کے زمزم سے نکلی ہے۔ میری درویشی سے مملکت کسریٰ و جمشید بھی شرماتی ہے کیوں کہ میرے سینے میں جو دل ہے وہ آپ ﷺ ہی کے اسرار کا محرم ہے۔)

میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

شعراء کرام اپنے کلام میں زیادہ تر جذبہ محبت کی شدت اور ذاتی حالات پر زور دیتے ہیں بہت کم شعرا جذبات کی شدت کے ساتھ ساتھ بلندی افکار اور جدتِ خیالات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ بہترین شاعر ہونے کے علاوہ بلند مرتبہ فلسفی اور مفکر بھی تھے اس لیے انہوں نے بڑی خوب صورتی سے گہرے جذبات کو اعلیٰ افکار کے ساتھ اس طرح ملا دیا کہ ان کی شاعری کو نئی آب و تاب میسر آگئی۔ وہ اپنے جذبات اور عشق رسول ﷺ کی جھلک عالم دنیا کے سامنے اس انداز سے پیش کیا کرتے تھے کہ دنیا محو حیرت ہوجاتی۔ رحمتِ عالم اور سرکار دو جہاں ﷺ کی بارگاہ میں اس طرح نعت سرا ہوتے ہیں:

آیہ کائنات کا معنی دیریاب تو
نکلے تری تلاش میں قافلہ ہائے رنگ و بو
لوح بھی تو قلم بھی تو، تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
عالم آب وخاک میں تیرے ظہور سے فروغ
ذرہ ریگ کو دیا تو نے طلوعِ آفتاب
شوکتِ سنجرؒ و سلیم تیرے جلال کی نمود
فقر جنیدؒ و بایزیدؒ تیرا جمالِ بے نقاب
شوق ترا اگر نہ ہو میری نماز کا امام
میرا قیام بھی حجاب، میرا سجود بھی حجاب

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کی نظروں میں عشق رسول ہی حاصل دنیا و دین تھا اور اس کا سرچشمہ وہ ذات اقدس ہے جس کے طفیل سارے عالم کی تخلیق ہوئی اور جس کی وجہ سے یہ دنیا قائم ہے۔ علامہ محمد اقبالؒ کے ان اشعار کو پڑھیے اور محسوس کیجیے کہ شاعر نے جب یہ اشعار کہیں ہوں گے تو اس کے دل کی کیا کیفیت ہوگی:

جہاں از عشق وعشق از سینہ تست
سروش از مئے دیرینہ تست
جز ایں چیزے نمی دانم ز جبریل
کہ او یک جوہر از آئینہ تست

ترجمہ: دنیا عشق کی دولت سے قائم ہے اور عشق کی دولت آپ (ﷺ) کی سینہ مبارک سے حاصل ہوتی ہے۔ اس عشق میں سرور اس شراب کہن سے پیدا ہوتا ہے جو آپ (ﷺ) نے کشید فرمائی اور پلائی۔ مجھے جبرئیل کی بابت بھی صرف اتنا معلوم ہے کہ جبرئیل بھی آئینہ رسالت (ﷺ) کے ایک جوہر کا نام ہے۔

☆مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے زناری

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کا عشق رسول اس کمال پر پہنچا ہوا تھا کہ بسا اوقات فرط جذبات سے مغلوب ہو کر وہ اپنی

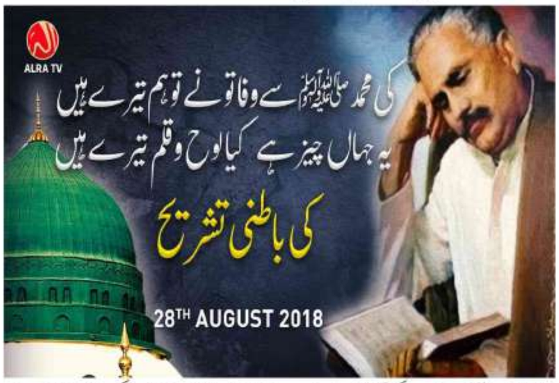

اور مسلمانان عالم کی بے بسی و بے کسی کی فریاد براہ راست رحمت اللعالمین ﷺ کے حضور کرنے لگتے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا آپ آنحضور ﷺ کے روبرو حاضر ہیں اور آپ ان فریادرسی کی التجا کر رہے ہیں، جیسا کہ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے:

تو اے مولائے یثرب! آپ میری چارہ سازی کر
مری دانش ہے افرنگی، مرا ایماں ہے زناری

کرم اے شہہ عرب وعجم کہ کھڑے ہیں منتظر کرم
وہ گدا کہ تو نے عطا کیا ہے جنہیں دماغ قلندری

دگرگوں کرد لادینی جہاں را
ز آثار بدن گفتند جاں را
ازاں فقرے کہ با صدیق داری
بشورے آور ایں آسودہ جاں را

ترجمہ: ساری دنیا کو لادینی نے دگرگوں کر دیا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ دنیا والے روح کو بھی جسم کے آثار میں شمار کرنے لگے ہیں۔ جو فقر آپ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو بخشا تھا اس سے ہماری بے حس روحوں میں سوز و حرکت پیدا فرما دیجیے۔

علامہ اقبال کی سوچ وفکر اطاعت رسول ﷺ

آج ہم مسلمان عشق رسول ﷺ کا دعویٰ تو کرتے ہیں لیکن ہمارا کردار اس کے برعکس ہے۔ دعویٰ عشق اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک اتباع واطاعت محبوب نہ ہو۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آپ ﷺ کے ہر فعل و عمل پر نظر رکھتے اور دل و جان سے ان کی تقلید کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب حج کو جاتے تو بلا کسی ظاہری سبب کے جا بجا رکتے یا اٹھتے، بیٹھتے جاتے۔ کسی نے اس کی وجہ دریافت کی تو آپ نے جواب دیا کہ میں نے حضور ﷺ کو سفر حج میں جس جگہ جس حالت اور جس انداز میں دیکھا، میں چاہتا ہوں کہ ان طریقوں پر جوں کا توں عمل کروں۔

اسی طرح عبداللہ بن مسعودؓ ایک مرتبہ جمعہ کے لیے مسجد میں آئے تو حضور ﷺ اس وقت خطبہ دے رہے تھے۔ یکا یک ان کے کان میں حضور ﷺ کی آواز آئی کہ بیٹھ جاؤ! حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اس وقت دروازے پر تھے سنتے ہی وہیں بیٹھ گئے۔ حضور ﷺ نے جب آپ کو بیٹھے دیکھا تو فرمایا: اے ابن مسعود! آگے آجاؤ۔

علامہ اقبال نے سیرت رسول ﷺ وصحابہؓ کا بغائر مطالعہ کیا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ بغیر اطاعت رسول کے قربت رسول بلکہ قربت خدا بھی ممکن نہیں ہے۔ وہ فرماتے ہیں

در اطاعت کوش اے غفلت شعار می شود از جبر پیدا اختیار
ناکس از فرماں پذیری کس شود آتش ار باشد ز طغیاں خس شود

ترجمہ: اے غافل اطاعت میں سرگرم رہ۔ اسی جبر ہی سے تو اختیار کا رتبہ حاصل ہوتا ہے۔ اتباع اور فرماں برداری سے نااہل بھی اہل بن جاتے ہیں۔ آگ بھی ہو تو اس کے شعلے بجھ جاتے ہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ نے سنت رسول ﷺ کی پیروی کو اپنا شیوہ حیات بنا لیا تھا۔ جوہر اقبال میں ایک عجیب اور بصیرت افروز واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس سے علامہ اقبال کے جذبہ شوق واطاعت رسول ﷺ کا اندازہ ہوتا ہے۔

لکھتے ہیں کہ پنجاب کے ایک دولت مند رئیس نے ایک قانونی مشورے کے لیے اقبال اور سر فضل حسین اور ایک دو مشہور قانون داں اصحاب کو اپنے ہاں بلایا، اور اپنی شان دار کوٹھی میں ان کے قیام کا انتظام کیا۔

رات کو جس وقت اقبال اپنے کمرے میں آرام کرنے کے لیے گئے تو ہر طرف عیش و تنعم کے سامان دیکھ کر، اور اپنے نیچے نہایت نرم اور قیمتی بستر پا کر معاً ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ جس رسول پاک ﷺ کی جوتیوں کے صدقے میں آج ہم کو یہ مرتبے حاصل ہوئے ہیں، اس نے بوریے پر سو کر زندگی گزار دی تھی۔ یہ خیال آنا تھا کہ آنسوؤں کی جھڑی بندھ گئی۔

اس بستر پر لیٹنا ان کے لیے ناممکن ہوگیا۔ اٹھے اور برابر کے غسل خانے میں جا کر ایک کرسی پر بیٹھ گئے، اور مسلسل رونا شروع کر دیا۔ جب ذرا دل کو قرار آیا تو اپنے ملازم کو بلوا کر اپنا بستر کھلوایا، اور ایک چارپائی اسی غسل خانے میں بچھوائی۔ اور جب تک وہاں مقیم رہے، غسل خانے ہی میں سوتے رہے۔ یہ وفات سے کئی برس پہلے کا واقعہ ہے۔
(محمد حسنین سید۔ جوہر اقبال۔ ص 39-40، مطبوعہ مکتبہ جامعہ دہلی 1938)

بولہبی اور بے دینی

علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی اور ان کی شاعری عشق رسول ﷺ کے جذبے سے مملو ہے۔ ذات محمدی ﷺ تک رسائی کو ہی وہ سراپا دین قرار دیتے تھے۔ اس کے علاوہ سب کچھ ان کی نظروں میں بولہبی اور بے دینی ہے:

بہ مصطفیٰ ﷺ برساں خویش را کہ دین ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

ترجمہ: حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) کی بارگاہ سے خود کو متصل کر لے کیوں کہ دین اسلام کی اساس حضور ﷺ ہی ہیں۔ اگر تو وہاں تک نہیں پہنچ پاتا، تو تیرے تمام اعمال بولہبی (کفر اور اسلام دشمنی کی علامت) ہیں۔

علامہ محمد اقبالؒ فرماتے ہیں کہ اگر حق اور سچ کے طالب ہو تو نبی پاک ﷺ کی بارگاہ سے اپنا ناتا جوڑ لو اور ان کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرو، کیوں کہ آپ کا اسوہ حسنہ ہی مکمل دین ہے۔

دین خود کو کسی خاص ملک جماعت یا قومیت سے متصل کرنے کا نام نہیں یہ تو حضور ﷺ سے مضبوط قلبی اور روحانی تعلق قائم کرنے کا نام ہے، اگر ان کے اسوہ حسنہ سے روگردانی کرو گے تو کسی لادینی قوت کا ایجنڈا پورا کرو گے جو سراسر بولہبی کے زمرے میں آتا ہے اور بولہبی اسلام کے خلاف کھلی جنگ ہے ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

عشق رسول ﷺ کا معیار تقلید رسول ﷺ

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال ﷺ نے جس عظیم ترین انسانی ہستی کی مدح سرائی کی اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صلوٰۃ وسلام بھیجتے ہیں۔ ایسی بے نظیر ہستی کی شان دیکھیے کہ خود خالق کائنات اس کا گرویدہ ہے۔ دنیا کی تاریخ کے اوراق الٹتے جائیں آپ کو کہیں رسول کریم ﷺ جیسی ہمہ جہت، مجموعہ کمالات، مونس وغم خوار اور انقلابی شخصیت نظر نہیں آئے گی، جس میں تمام ظاہری اور باطنی خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہوں۔

بلاشبہ آپ ﷺ کی رسالت تمام دنیا والوں کے لیے بہترین نمونہ عمل اور اسوہ کامل کی حامل ہے۔ نبی کریم ﷺ تمام امیر وغریب حاکم ومحکوم، سپہ سالاروں، سیاست دانوں، مصلحین، مفکرین قانون سازوں اور راہ نماؤں وغیرہ کے لیے اسوہ حسنہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوحسنہ، تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ بہترین نمونہ عمل ہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ اور عشق رسول ﷺ کے عنوان پر لکھنے اور ان کے نعتیہ کلام کا مکمل جائزہ لینے کے لیے کئی صفحات درکار ہیں۔ نعت پیغمبر نے ان کے کلام پر ابدیت اور ان کے عشق رسول ﷺ پر مہر ثبت کردی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ شاعر مشرق کے کلام کے متن میں قرآنی تعلیمات اور عشق رسول ﷺ کی روح بولتی ہے تو یہ مبالغہ نہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال ﷺ کے نزدیک عشق رسول ﷺ کا معیار تقلید رسول ہے جیسا کہ وہ خود فرماتے ہیں: ''مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسوہ رسول ﷺ کو مدنظر رکھیں تاکہ جذبہ تقلید اور جذبہ عمل قائم رہے۔''
(میلاد النبی ﷺ کے موقع پر علامہ اقبال کی تقریر، 1926ء)

رات کو جس وقت اقبال اپنے کمرے میں آرام کرنے کے لیے گئے تو ہر طرف عیش و تنعم کے سامان دیکھ کر، اور اپنے نیچے نہایت نرم اور قیمتی بستر پا کر معاً ان کے دل میں یہ خیال آیا کہ جس رسول پاک ﷺ کی جوتیوں کے صدقے میں آج ہم کو یہ مرتبے حاصل ہوئے ہیں، اس نے بوریے پر سو کر زندگی گزار دی تھی۔ یہ خیال آنا تھا کہ آنسوؤں کی جھڑی بندھ گئی۔

اس بستر پر لیٹنا ان کے لیے ناممکن ہوگیا۔ اٹھے اور برابر کے غسل خانے میں جا کر ایک کرسی پر بیٹھ گئے، اور مسلسل رونا شروع کر دیا۔ جب ذرا دل کو قرار آیا تو اپنے ملازم کو بلوا کر اپنا بستر کھلوایا، اور ایک چارپائی اسی غسل خانے میں بچھوائی۔ اور جب تک وہاں مقیم رہے، غسل خانے ہی میں سوتے رہے۔ یہ وفات سے کئی برس پہلے کا واقعہ ہے۔
(محمد حسنین سید۔ جوہر اقبال۔ ص 39-40، مطبوعہ مکتبہ جامعہ دہلی 1938)

بولہبی اور بے دینی

علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی اور ان کی شاعری عشق رسول ﷺ کے جذبے سے مملو ہے۔ ذات محمدی ﷺ تک رسائی کو ہی وہ سراپا دین قرار دیتے تھے۔ اس کے علاوہ سب کچھ ان کی نظروں میں بولہبی اور بے دینی ہے:

بہ مصطفیٰ ﷺ برساں خویش را کہ دین ہمہ اوست
اگر بہ او نرسیدی تمام بولہبی است

ترجمہ: حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) کی بارگاہ سے خود کو متصل کر لے کیوں کہ دین اسلام کی اساس حضور ﷺ ہی ہیں۔ اگر تو وہاں تک نہیں پہنچ پاتا، تو تیرے تمام اعمال بولہبی (کفر اور اسلام دشمنی کی علامت) ہیں۔

علامہ محمد اقبالؒ فرماتے ہیں کہ اگر حق اور سچ کے طالب ہو تو نبی پاک ﷺ کی بارگاہ سے اپنا ناتا جوڑ لو اور ان کے اسوہ حسنہ کی پیروی کرو، کیوں کہ آپ کا اسوہ حسنہ ہی مکمل دین ہے۔

دین خود کو کسی خاص ملک جماعت یا قومیت سے متصل کرنے کا نام نہیں یہ تو حضور ﷺ سے مضبوط قلبی اور روحانی تعلق قائم کرنے کا نام ہے، اگر ان کے اسوہ حسنہ سے روگردانی کرو گے تو کسی لادینی قوت کا ایجنڈا پورا کرو گے جو سراسر بولہبی کے زمرے میں آتا ہے اور بولہبی اسلام کے خلاف کھلی جنگ ہے ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغ مصطفوی سے شرار بولہبی

عشق رسول ﷺ کا معیار تقلید رسول ﷺ

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال ﷺ نے جس عظیم ترین انسانی ہستی کی مدح سرائی کی اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے صلوٰۃ وسلام بھیجتے ہیں۔ ایسی بے نظیر ہستی کی شان دیکھیے کہ خود خالق کائنات اس کا گرویدہ ہے۔ دنیا کی تاریخ کے اوراق الٹتے جائیں آپ کو کہیں رسول کریم ﷺ جیسی ہمہ جہت، مجموعہ کمالات، مونس وغم خوار اور انقلابی شخصیت نظر نہیں آئے گی، جس میں تمام ظاہری اور باطنی خوبیاں بدرجہ اتم موجود ہوں۔

بلاشبہ آپ ﷺ کی رسالت تمام دنیا والوں کے لیے بہترین نمونہ عمل اور اسوہ کامل کی حامل ہے۔ نبی کریم ﷺ تمام امیر وغریب حاکم ومحکوم، سپہ سالاروں، سیاست دانوں، مصلحین، مفکرین قانون سازوں اور راہ نماؤں وغیرہ کے لیے اسوہ حسنہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوحسنہ، تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ بہترین نمونہ عمل ہیں۔

شاعر مشرق علامہ محمد اقبال اور عشق رسول ﷺ کے عنوان پر لکھنے اور ان کے نعتیہ کلام کا مکمل جائزہ لینے کے لیے کئی صفحات درکار ہیں. نعت پیغمبر نے ان کے کلام پر ابدیت اور ان کے عشق رسول ﷺ پر مہر ثبت کردی ہے. اگر یہ کہا جائے کہ شاعر مشرق کے کلام کے متن میں قرآنی تعلیمات اور عشق رسول ﷺ کی روح بولتی ہے تو یہ مبالغہ نہیں. شاعر مشرق علامہ محمد اقبال ﷺ کے نزدیک عشق رسول ﷺ کا معیار تقلید رسول ہے جیسا کہ وہ خود فرماتے ہیں: ''مسلمانوں کا فرض ہے کہ اسوہ رسول ﷺ کو مدنظر رکھیں تاکہ جذبہ تقلید اور جذبہ عمل قائم رہے.'' (میلاد النبی ﷺ کے موقع پر علامہ اقبال کی تقریر، 1926ء)

سمارٹ فونوں کے ساتھ کھیلنا بچوں کیلئے نقصان دہ

فون کے استعمال سے بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشوونماء متاثر ہو سکتی ہے۔ ماہر امراض اطفال

سرینگر // 02 ستمبر // وی او آئی //

چھوٹے بچوں کو سمارٹ فون دینے سے ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونماء میں خلل پڑ سکتا ہے اور بچے ذہنی اور جسمانی طور پر کمزور ہو سکتے ہیں۔ ماہر امراض اطفال نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزاریں اور جتنا ہو سکیں انہیں سمارٹ فونوں سے دور رکھیں ۔وائس آف انڈیا کے مطابق ماہر امراض اطفال نے کہا کہ اپنے بچوں کو فون دینے سے ان کی نشوونما میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ بچوں کے امراض کے ڈاکٹر نے کہا کہ بچے اسمارٹ فونز پر جتنا زیادہ وقت گزارتے ہیں، ان کی نشوونما میں تاخیر کا امکان اتنا ہی زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ والدین بچوں کو پرسکون کرنے کے لیے فون ان کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ والدین کو کھانا پکانے، صفائی ستھرائی اور دھلائی جیسے دوسرے کام کروانے کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے بچے کو فون کے ساتھ کھیلنے دینا ان کو مصروف رکھنے کا ایک آسان طریقہ لگتا ہے، لیکن یہ ان کی نشوونما کو متاثر کر سکتا ہے۔ بچوں کے ماہر ڈاکٹر نے کہا کہ ''جرنل آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن پیڈیاٹرکس میں 21 اگست کو شائع ہونے والی ایک نئی تحقیق کے مطابق، جو بچے ایک سال کی عمر میں فون پر زیادہ وقت گزارتے ہیں، ان کے بولنے اور مسائل حل کرنے کی مہارت میں تاخیر کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔'' محققین نے پایا کہ دو سال کی عمر تک، جن بچوں نے اسکرین کے سامنے 4 گھنٹے تک گزارے تھے، ان میں بات چیت اور مسئلہ حل کرنے میں تاخیر کا امکان 3 گنا زیادہ تھا، جب کہ جن بچوں نے اسکرین پر 4 یا اس سے زیادہ گھنٹے گزارے تھے، ان میں 4.78 گنا زیادہ تھے۔ کمیونیکیشن کی ترقی یافتہ صلاحیتوں کا امکان زیادہ ہے، 1.74 گنا زیادہ بہتر موٹر اسکلز ہونے کا امکان ہے اور دو گنا زیادہ امکان ہے کہ ان میں ذاتی اور سماجی مہارتیں کم ہوں۔ چار سال کی عمر تک، خطرہ صرف مواصلات اور مسئلہ حل کرنے والے علاقوں میں ہی رہا۔ انہوں نے کہا کہ بچے والدین سمیت دوسروں کے ساتھ بات چیت کرکے اپنی زبان کی مہارت کو فروغ دیتے ہیں اور اگر وہ صرف اسکرین دیکھ رہے ہیں تو انہیں بات کرنے کی مشق کرنے کا موقع نہیں مل رہا ہے۔ ماہر امراض اطفال نے کہا کہ بچوں کو سماجی ترقی کے لیے آمنے سامنے بات چیت کی ضرورت ہے۔ لوگوں کے چہروں کو دیکھنا تب ہوتا ہے جب ہمارا دماغ یہ جاننے کے لیے آن ہوتا ہے کہ ان کے ساتھ کیسے تعامل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اسکرین تعاملات میں خلل ڈالتے ہیں اور بچوں کے لیے انٹرایکٹو مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں پر عمل کرنے کے مواقع کو محدود کرتے ہیں۔ ڈاکٹر نے کہا، "والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزاریں اور شیر خوار اور چھوٹے بچوں کو فون متعارف کرانے میں تاخیر کریں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ادارہ صحت اور امریکن اکیڈمی آف پیڈیاٹرکس تجویز کرتے ہیں کہ 2 سال سے کم عمر کے بچوں کو اسکرین کے سامنے بالکل نہیں آنا چاہیے اور 2-5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے اسکرین کا وقت روزانہ ایک گھنٹے تک محدود کرنا چاہیے۔ سے کم عمر کے بچوں کو اسکرین کے سامنے بالکل نہیں آنا چاہیے اور 2-5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے اسکرین کا وقت روزانہ ایک گھنٹے تک محدود کرنا چاہیے۔

پرندے سے ٹکر کے بعد لڑکھڑایا انڈیگو کا طیارہ

ناگپور میں ایمرجنسی لینڈنگ، بال بال بچی 272 مسافروں کی جان

سرینگر // 02 ستمبر // وی او آئی //

انڈیگو کی فلائٹ نے ناگپور ہوائی اڈے سے کولکاتا کے لیے اڑان بھری تھی۔ کچھ ہی منٹوں بعد طیارہ سے ایک پرندہ ٹکرا گیا۔ پائلٹ نے فوری طور پر طیارے کی ایمرجنسی لینڈنگ کرا کر لوگوں کی جان بچالی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ناگپور ہوائی اڈے سے کولکاتا کے لیے اُڑان بھرنے والا انڈیگو ایئر لائنس کا ایک طیارہ منگل کو ایک بڑے حادثے کا شکار ہونے سے بال بال بچ گیا۔ اڑان بھرنے کے کچھ ہی منٹوں بعد طیارہ سے ایک پرندہ ٹکرا گیا، جس سے طیارہ کے آگے کے حصے کو نقصان پہنچا۔ پائلٹ کی وقت رہتے کی گئی کارروائی سے حادثہ ٹل گیا۔ فلائٹ میں سوار سبھی 272 مسافر پوری طرح محفوظ ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق پرندہ سے ٹکرانے کے بعد طیارہ لڑکھڑانے لگا۔ اس سے لوگوں میں ہنگامہ مچ گیا۔ سبھی لوگ بُری طرح گھبرا گئے اور وحشت میں آ گئے۔ اس دوران لوگوں سے پُرسکون رہنے کی اپیل کی گئی۔ پائلٹ نے اپنی سوجھ بوجھ کا استعمال کرتے ہوئے فوراً طیارے کی ناگپور ہوائی اڈے پر ایمرجنسی لینڈنگ کرائی۔ اس کے بعد مسافروں کو محفوظ طریقے سے باہر نکالا گیا۔ فلائٹ کے اندر موجود کچھ مسافروں نے بتایا کہ اڑان کے دوران زوردار جھٹکا محسوس ہوا۔ حالانکہ پائلٹ نے حالت کو قابو میں کرتے ہوئے کسی بھی طرح کی افرا تفری نہیں مچنے دی۔ مسافروں کے تحفظ کو دیکھتے ہوئے فلائٹ کو گراؤنڈ کر دیا گیا ہے۔ طیارے کی ایمرجنسی لینڈنگ کے بعد اب سینئر ایئرپورٹ ڈائرکٹر عابد روحی کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ انڈیگو کی ناگپور کولکاتا اڑان نمبر 6E812 پر پرندہ کے ٹکرانے کا خدشہ ہے۔ ہم واقعہ کی جانچ کر رہے ہیں۔ تفصیلی جانکاری جلد ہی ساجھا کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ طیارے سے پرندوں کے ٹکرانے کو ایوی ایشن انڈسٹری میں ایک سنگین خطرے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ خاص طور پر ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت۔ کئی مرتبہ انجن میں پرندے کے پھنسنے سے تکنیکی خرابی آ سکتی ہے جو طیارے کے آپریشن کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ انڈیگو کی ناگپور کولکاتا اڑان نمبر 6E812 پر پرندہ کے ٹکرانے کا خدشہ ہے۔ ہم واقعہ کی جانچ کر رہے ہیں۔ تفصیلی جانکاری جلد ہی ساجھا کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ طیارے سے پرندوں کے ٹکرانے کو ایوی ایشن انڈسٹری میں ایک سنگین خطرے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ خاص طور پر ٹیک آف اور لینڈنگ کے وقت۔ کئی مرتبہ انجن میں پرندے کے پھنسنے سے تکنیکی خرابی آ سکتی ہے جو طیارے کے آپریشن کو خطرے میں ڈال سکتی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

کام کا نام	جموں ڈویژن کے تحت جموں تو (JAT) اور شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ (SVDK) ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان اضافی بی جی۔ ریلوے لائن کی تعمیر کے کام کیلئے "فائنل لوکیشن سروے (Final Location Survey) حتمی جیولوجیکل سروے، ٹریفک سروے، انجینئرنگ سروے، ریلوے الائنمنٹ اور ڈیٹیل پروجیکٹ رپورٹ کی تیاری (Detailed Project Report-DPR) کی تیاری۔
تخمینہ لاگت	-/9,10,50,635.45 روپے (نو کروڑ دس لاکھ پچاس ہزار چھ سو پینتیس اور پینتالیس پیسے صرف)
بولی سکیورٹی	6,05,300.00 روپے (چھ لاکھ پانچ ہزار تین سو روپے صرف)
ای۔ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	22-09-2025 at 11:30 hrs
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ و وقت	22-09-2025 کو صبح 11.30 بجے تک ٹینڈر دستاویز بولی دہندگان کے ذریعہ آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ پر مورخہ 08-09-2025 سے 22-09-2025 صبح 11.30 بجے تک اپ لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔
مفصل ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر دستاویز	ٹینڈر کی مفصل تفصیلات حاصل کرنے کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in پر مطالعہ کریں۔ مذکورہ ٹینڈر کی مفصل معلومات متعلقہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی مطالعہ کیلئے دستیاب ہے۔

ٹینڈر نوٹس نمبر 75-W/9/2025/WA/FLS/JAT-SVDK مورخہ 01-09-2025

2644/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر اتر ریلوے/ الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای - ٹنڈر نمبر 2025-26-03A طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ ترمیمی ٹنڈر کی تاریخ 24.09.2025 کو 15.00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ ان ٹنڈر کے لئے مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹنڈر دھندہ ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی کے لئے صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع کے ذریعے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر جیسے ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسیدیں و ایف ڈی آر۔ وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	ٹنڈر کی قیمت (روپے)	ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ ووقت	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	ویب سائٹ
2025-26-03A	الیکٹرک انجنوں کی چھت پر لگے الیکٹرک لوکو کیب ایئر کنڈیشنر کی اے ایم سی۔	-/2,02,83,909.44	0	24.09.2025 15:00 بجے تک	-/2,51,400	24 ماہ	24.09.2025 15:00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر 230-Elect/TRS/LDH/WC/CAB-AC/OT/2025-26/03A مورخہ :- 01.09.2025

2648/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

از دفتر ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب میر احسان ابن طارق ولد طارق احمد میر ساکنہ ہری ڈنو تنگمرگ نسبت اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 13/08/2008 بوجہ تاخیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 13/08/2008 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے کاغذات پیش کئے ہیں۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

تحصیلدار ساؤتھ سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار حبہ کدل تحصیل سرینگر

عنوان: درخواست از ظہور احمد حجام ولد عبدالغفار حجام ساکنہ دانہ مزار صفا کدل نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد عبدالغفار ساکنہ دانہ مزار مورخہ 26/04/2020 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	کیفیت
مشتاق احمد حجام	۴۵	پسر	
ظہور احمد حجام	۴۱	--	
محمد سلیم حجام	۳۶	--	
مسماۃ نسیمہ	۲۲	زوجہ	
مسماۃ روبینہ	۵۰		شادی شدہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار حبہ کدل

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب غلام محمد ملہ پر مرحوم غلام رسول ملہ برادر محمد یوسف ملہ ساکنہ بدی بوگ باگر پورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی Dependent پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع بدی بوگ میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ نیز سائل مذکور کا برادر محمد یوسف ملہ پسر غلام رسول ملہ مورخہ 22/12/2001 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں تحت ضابطہ dependent سرٹیفکیٹ بمراد SRO 43 حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ واضح رہے کہ متوفی محمد یوسف ملہ مذکور غیر شادی شدہ فوت ہو چکا ہے اور متوفی محمد یوسف مذکور کے Dependent بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	عمر بوقت فوتیدگی محمد یوسف ملا	رشتہ متوفی	پیشہ
غلام رسول ملہ ولد غلام محمد ملہ	فوت شدہ	۵۵	والد	
مسماۃ رقعیہ بیگم زوجہ غلام رسول	----	۵۰	والدہ	
مسماۃ زمرودہ بیگم دختر غلام رسول ملہ	۴۸	۴۴	ہمشیرہ (شادی شدہ از خانہ بیرون)	گھریلو کام
غلام محمد ملہ پسر غلام رسول ملہ	۴۵	۴۱	برادر (خود)	مزدوری
مسماۃ مبینہ بانو دختر۔۔۔۔	۴۳	۱۹	ہمشیرہ (شادی شدہ از خانہ بیرون)	گھریلو کام
مسماۃ گلشن بانو	۴۰	۱۲	---	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب مسماۃ عاشہ بیگم بیوہ محمد سلطن گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Dependent سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی Dependent پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی محمد سلطان گنائی پسر غلام احمد گنائی مورخہ 24/11/2002 کو فوت ہو چکا ہے۔ جسکے نسبت سائلہ مذکورہ اپنے حق میں تحت ضابطہ dependent سرٹیفکیٹ بمراد SRO 43 حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ نیز متوفی محمد سلطان گنائی مذکور کے Dependents بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	عمر بوقت فوتیدگی	پیشہ	رشتہ متوفی
غلام احمد گنائی پسر خضر محمد گنائی	۶۵	۴۲	عمر رسیدہ	والد
مسماۃ حتی بیگم زوجہ غلام احمد گنائی	۶۰	۳۷	گھریلو کام	والدہ
عاشہ بیگم بیوہ محمد سلطان گنائی	۴۰	۱۷	----	زوجہ
محمد یعقوب گنائی ولد۔۔	۲۹	۶	زیر تعلیم	پسر
پروینہ بانو دختر۔۔۔	۲۷	۴	گھریلو کام	دختر شادی شدہ از خانہ بیرون
عبدالقیوم گنائی پسر۔۔۔	۲۶	۳	زیر تعلیم	پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار ماگام

عنوان: درخواست منجانب ندیم احمد شاخساز ولد فیاض احمد شاخساز ساکنہ روشن آباد تحصیل ماگام نسبت اجرائی JKOBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی JKOBC/OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳۷۵ دی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع روشن آباد میں موجود ہے اور کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے۔ دہ ھذا میں سائلہ سائل طبقہ شاخساز " سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JKOBC/OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "شاخساز" اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر ساؤتھ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب عدنان شوکت ولد شوکت احمد بٹ ساکنہ ہفت چنار نسبت اجرائی ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد شوکت احمد بٹ مورخہ 04/10/2006 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں ڈپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	کیفیت
عدنان شوکت ولد مرحوم شوکت احمد بٹ	۲۰	فرزند	
شاہینہ بیگم بیوہ۔۔۔	۴۵	بیوہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر ساؤتھ

از دفتر نائب تحصیلدار حبہ کدل تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از طرف محمد اسلم وانی ولد مرحوم محمد یوسف وانی ساکنہ دانہ مزار صفا کدل نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد محمد یوسف وانی ساکنہ دانہ مزار صفا کدل سرینگر مورخہ 01/01/2021 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	کیفیت
غلام جیلانی وانی	۶۳	پسر	شادی شدہ
محمد اسلم وانی	۵۷	--	....
شکیل احمد وانی	۵۰	---	....
مسماۃ فہمیدہ اختر	۴۵	دختر	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار حبہ کدل

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب ریاض احمد حجام ولد محمد صدیق حجام ساکنہ موضع نولری تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 144/294 بحق دختر خود رابیہ ریاض و پسران خود نوید احمد حجام و امان اللہ حجام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع نولری پٹن میں موجود ہے اور تا حال کبھی بھی دہ ھذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل مذکور "حجام" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود رابیہ ریاض و پسران خود نوید احمد حجام و امان اللہ حجام کے حق میں تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ سائل مذکور کی ماہوار آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت	آمدنی سالانہ
ریاض احمد حجام ولد محمد صدیق حجام	۴۱	حجام	نولری	
روحی ریاض زوجہ ریاض احمد حجام	۳۹	گھریلو کام		
رابیہ ریاض دختر۔۔۔	۲۱	زیر تعلیم		
نوید احمد حجام پسر۔۔۔	۱۷	---		
امان اللہ حجام پسر۔۔۔	۳	---		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر

عنوان: درخواست از طرف وزیر احمد ڈار ولد مرحوم محمد مقبول ڈار ساکنہ ڈار محلہ صورہ موضع زونی مر نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکی والدہ متوفیہ محبوبہ ساکنہ ڈار محلہ صورہ موضع اونہ بھون مورخہ 25/04/2020 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ
محمد اسلم ڈار	۴۷	پسر (شادی شدہ)	پرائیوٹ کام
وزیر احمد ڈار	۳۹	---	دستکاری
محمد ایوب ڈار	۴۷	پسر (بالا شادی شدہ)	پرائیوٹ کام
محمد آصف ڈار	۴۷	......	ڈیلی ویجر
سائمہ	۳۸	دختر۔۔۔۔	گھریلو کام

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر

عنوان: درخواست از جانب یعقوب حسین یتو ولد مرحوم اکبر یتو ساکنہ نیو کالونی جڈی بل نسبت اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد متوفی محمد اکبر مورخہ 06/01/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
محمد مقبول یتو	۶۰	پسر	مزدوری
غلام علی یتو	۵۴	---	....
یعقوب حسین یتو	۴۰	---	....

متوفی محمد اکبر یتو کی ایک دختر حاجرہ بانو قبل ازیں مورخہ 07/09/2023 کو فوت ہو چکی ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار گوگجی باغ سرینگر تحصیل ساؤتھ

عنوان: درخواست منجانب رویندر جیت سنگھ ولد مرحوم سردار کرتار سنگھ ساکنہ اخراج پورہ راجباغ نسبت اجرائی وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد سردار کرتار سنگھ ولد سردار مٹھا سنگھ تقرر 29/07/2022

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد سردار کرتار سنگھ مورخہ 29/07/2022 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
رویندر جیت سنگھ	۵۹	فرزند	
گلویندر کوہلی	۶۵	دختر	
ہرجیت سنگھ	۴۹	فرزند	
سہاگی امن جیت کور	۷۰	دختر	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوگجی باغ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

بہتان تراشی کا عذاب

عالیہ اظہر

جہاں ثبوت نہ ہو وہاں اس طرح کی بے حیائی کی خبروں کو شہرت دینا جس کا مشاہدہ آج کل سوشل میڈیا پر روزانہ ہوتا ہے، سنگین گناہ ہے

کسی پر بہتان لگانا شرعاً انتہائی سخت گناہ اور حرام ہے۔ ایک روایت کا مفہوم ہے: ”جس نے کسی کے بارے میں ایسی بات کہی (الزام لگایا، تہمت، یا جھوٹی بات منسوب کی) جو اس میں حقیقت میں تھی ہی نہیں، تو اللہ اسے (الزام لگانے والے، تہمت لگانے والے، جھوٹی بات منسوب کرنے والے کو) دوزخ کی پیپ میں ڈالے گا (وہ آخرت میں اسی کا مستحق رہے گا) یہاں تک کہ اگر وہ اپنی اس حرکت سے (دنیا میں) باز آ جائے۔“ (رک جائے، توبہ کر لے تو پھر نجات ممکن ہے) (مسند احمد، سنن ابی داؤد، مشکوٰۃ المصابیح)

کسی آدمی میں ایسی برائی بیان کرنا جو اس کے اندر نہیں یا کسی ایسے بُرے عمل کی اس کی طرف نسبت کرنا جو اس نے کیا ہی نہیں ہے، افترا اور بہتان کہلاتا ہے۔ مسلمان پر بہتان باندھنے یا اس پر بے بنیاد الزامات لگانے پر بڑی وعیدیں آئی ہیں، اِس لیے اِس عمل سے باز آنا چاہیے اور جس پر تہمت لگائی ہے اس سے معافی مانگنی چاہیے، تاکہ آخرت میں گرفت نہ ہو۔ اگر کوئی شخص کسی پر بغیر تحقیق و ثبوت الزام یا بہتان لگاتا ہے تو شرعاً یہ گناہِ کبیرہ ہے۔

ہمارے یہاں معاشرے کا مزاج بن گیا ہے کہ وہ الزام تراشی اور بہتان کو تیزی سے پھیلانے کا کام کرتے ہیں، اس میں ان کو ایک خاص لذت محسوس ہوتی ہے، کیوں کہ شیطان ان کو اس کام پر ابھارتا ہے اور لایعنی باتوں اور کاموں میں مشغول کر دیتا ہے، شریعت کے نزدیک یہ عمل انتہائی بُرا، ناپسندیدہ اور انسانیت سے گری ہوئی بات ہے۔

اس معاملہ میں شریعت کا حکم دوٹوک اور واضح ہے کہ اگر کوئی شخص تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اس کی تحقیق کرلو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم جہالت کی وجہ سے کچھ ایسا کر بیٹھو جو بعد میں تمہارے لیے ندامت کا سبب بن جائے۔ ہمیں چاہیے کہ اس بات کے پیچھے نہ پڑیں جس کا ہمیں علم نہیں، بے شک! کان، آنکھ اور دل سب کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ”مسلمانوں کی بدگوئی نہ کیا کرو اور نہ ان کے عیوب کے پیچھے پڑا کرو، جو شخص ان کے عیوب کے درپے ہوگا، اللہ اس کے عیوب کے درپے ہوں گے، اور اللہ جس کے عیوب کے درپے ہوں گے تو اسے اس کے گھر کے اندر رسوا کر دیں گے۔“ (ابوداؤد)

تہمت کا تعلق کسی کی عزت وآبرو سے ہو تو دنیا وآخرت میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے، معاشرہ میں تہمت لگانا لوگوں کے معمول کا حصہ بن گیا ہے، اس میں بدگمانی عام ہوجاتی ہے، جو خود ایک گناہ ہے، تجسس کا مزاج پیدا ہوجاتا ہے، جس سے قرآن کریم میں منع کیا گیا ہے، تہمت اور بہتان کو پھیلانے کی وجہ سے غیبت کا بھی صدور ہوتا ہے۔

جسے اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے، اس بُرے عمل کی وجہ سے اعتماد میں کمی آتی ہے اور لوگ شکوک وشبہات میں مبتلا ہوجاتے ہیں، گویا تہمت ایک ایسی نفسیاتی بیماری ہے جو بے شمار گناہوں میں مبتلا کرتی ہے، اس لیے اس سے حد درجہ بچنے کی ضرورت ہے۔

آج کل پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے زیادہ سوشل میڈیا نے اپنی جگہ بنالی ہے، پہلے خبروں کی ترسیل ایڈیٹر کی مرضی پر منحصر ہوتی تھی، وہ اس کو جانچتے، پرکھتے اور سوچ سمجھ کر شایع کرتے تھے کہ کیا بات حقیقی اور معاشرے کے لیے درست ہے اور کیا نہیں، لیکن سوشل میڈیا نے لکھنے والے کو آزاد کر دیا ہے، جو چاہے لکھے اور جس پر چاہے کیچڑ اچھال دے، پھر اس پر بحث شروع ہوتی ہے اور ایسی ایسی بدکلامی اور ایسے ایسے نامناسب نکتے پوسٹ کیے جانے لگتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔

قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ”جو لوگ بدکاری کا چرچا چاہتے ہیں ایمان والوں میں سے، ان کے لیے دنیا وآخرت میں دردناک عذاب ہے، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔“ (النور)

شریعت میں عزت وآبرو پر تہمت کے معاملہ میں شہادت کے بھی اصول سخت ہیں۔ ابو داؤد شریف کی روایت ہے کہ جس نے کسی کے بارے میں ایسی بات کہی جو اس میں حقیقت میں تھی ہی نہیں تو اللہ اسے دوزخ کی پیپ میں ڈالے گا۔

ان آیات وروایات کا حاصل یہ ہے کہ صرف شبہ کی بنیاد پر کسی کو کوئی شخص طعنہ نہیں دے سکتا، اب اگر کسی شخص سے ان امور میں کوتاہی ہورہی ہے تو اس کو سمجھایا جائے گا، مگر اسے سرِ عام رسوا کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، اور بغیر ثبوت شرعی کے کسی کے بارے میں کوئی بات نہیں پھیلانا چاہیے۔ شریعت کی منشاء یہ ہے کہ کوئی شخص بغیر ثبوت شرعی کے کسی پر الزام یا تہمت نہ لگائے، اگر ایسا کرتا ہے تو اس کی سزا بھی حکومت کی طرف سے ملنی چاہیے، گو یہ سزا ہتک عزت کا دعویٰ کرنے کے بعد دی جاسکے گی۔

کیوں کہ اصل معاملہ اس شخص کا ہے جس پر تہمت لگائی گئی ہے، وہ اگر تہمت لگانے والے پر کوئی دعویٰ نہیں کرتا تو تہمت لگانے والا سزا سے محفوظ رہے گا۔ اللہ رب العزت نے ہدایت دی کہ افواہ سنی سنائی باتوں کو بنا تحقیق زبان سے نکالنا جائز نہیں ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ ایسی خبروں کے سننے کے بعد مسلمانوں کا کیا ردعمل ہونا چاہیے۔

ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے بارے میں حسن ظن کی تاکید کی گئی ہے، کسی انسان پر بغیر کسی شرعی دلیل کے الزام لگانا بہتان ہے۔ جہاں ثبوت نہ ہو وہاں اس طرح کی بے حیائی کی خبروں کو شہرت دینا جس کا مشاہدہ آج کل سوشل میڈیا پر روزانہ ہوتا ہے، سنگین گناہ ہے۔

یہاں یہ بات بھی ذہن میں رہنی چاہیے، قرآن کریم میں بہتان سے متعلق آیات و احکام کا تعلق خاص واقعہ سے ہے، لیکن اس میں جو احکام بیان کیے گئے ہیں وہ عام ہیں، کیوں کہ بعض مخصوص آیتوں کو چھوڑ کر احکام شانِ نزول کے ساتھ خاص نہیں ہوتے بل کہ حکم عام ہوتا ہے۔ اس لیے واقعہ افک کی وجہ سے جو احکام نازل ہوئے وہ بھی تہمت و بہتان کے باب میں عام ہوں گے۔

تہمت کے ایک جملے اور ذرا سی بات کی وجہ سے عبرت ناک انجام ہوسکتا ہے۔ کسی پر بہتان لگانا اللہ تعالیٰ اس کے رسول ﷺ اور ملائکہ مقربین کی ناراضی کا سبب ہے۔ لوگوں پر بہتان لگانے والے کو معاشرے میں ناپسندیدہ اور بے وقعت سمجھا جاتا ہے۔

یہ عبرت ناک واقعہ ان لوگوں کو نصیحت کے لیے کافی ہونا چاہیے، جو آج کل سوشل میڈیا کو علم اور ترقی کے استعمال کے بہ جائے، کسی مرد کی، کسی بھی نامحرم عورت کے ساتھ تصویریں جوڑتے ہیں، اس پر گانے لگا دیتے ہیں، دیکھنے والے لطف اندوز ہوتے ہیں، آگے اسے پھیلایا جاتا ہے، اس بات کی ذرہ برابر فکر نہیں ہوتی کہ اس کا انجام کیا ہوگا۔

مفہوم: ”اور جو شخص کوئی گناہ کر گزرے یا اپنی جان پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی مانگ لے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، بڑا مہربان پائے گا۔“

(سورۃ النساء)

اس آیت کی روشنی میں، ہم سب کو توبہ کرنی چاہیے، دانستہ یا نادانستہ ہم سے یہ گناہ ہوگیا ہے تو اللہ رب العزت سے سچے دل سے معافی مانگنی چاہیے اور آئندہ ایسی باتوں کو پھیلانے کا سبب نہ بننے کی کوشش کی جائے۔

تعلیم گاہ کو نفرت سے بچانا ضروری!

تحریر:۔۔۔۔۔ جاوید اختر

بھارتی ہمارا ملک بھارت ایک طرف چاند پر کمندیں ڈال رہا ہے پوری دنیا بھارت کی تعریف کرنے کے لئے اور بھارت کو مبارکباد پیش کرنے کے لئے مجبور ہے خود ہندوستان میں لوگ ذات برادری و مذہب سے اوپر اٹھ کر قومی تہوار کے انداز میں خوشیاں منا رہے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کر رہے ہیں لیکن ملک میں ایسے شرپسند عناصر بھی ہیں جن کو یہ سب کچھ آسانی سے ہضم نہیں ہوتا وہ دن رات مذہبی منافرت کی آگ میں جلتے بھنتے رہتے ہیں وہ کبھی انسانیت کی بنیاد پر نہ سوچتے ہیں اور نہ ہی انسانیت کے فروغ کے لئے دو قدم چلتے ہیں ان کی آنکھوں پر ہندو مسلم کی عینک چڑھی رہتی اور اسی نفرت وتعصب کی دین ہے کہ کب کہاں کس کا دماغ خراب ہو جائے گا اور انسانیت کی دھجیاں اڑانے میں مصروف ہو جائے گا نفرت کا اظہار کرنا شروع کردے گا،، کبھی اذان پر اعتراض تو کبھی نماز پر اعتراض، کبھی مساجد نشانے پر تو کبھی مدارس نشانے پر، کبھی مذہبی کانفرنس و سمیلن کے نام پر نفرت انگیزی تو کبھی جلوس نکال کر مسلمانوں کے خلاف نعرے بازی تنگ آکر مسلمان اپنا دفاع بھی کرے تو جرم ہو جاتا ہے پھر گرفتاریاں ہوتی ہیں مکانوں اور دکانوں کو بلڈوزر سے ڈھا دیا جاتا ہے دن بدن فرقہ پرستی کا ننگا ناچ بڑھتا ہی جا رہا ہے فرقہ پرستوں کے ذریعے ملک کی فضا کو زہر آلود بنایا جا رہا ہے اور حکومت سب کچھ دیکھ رہی ہے اور تماشائی بنی ہوئی ہے بلکہ اب تو لگتا ہے کہ حکومت فرقہ پرستوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے تبھی تو کبھی ہجوم کی شکل میں کسی کو موت کے گھاٹ اتار دیا جاتا ہے،، کبھی ٹرین میں سفر کے دوران فائرنگ کر کے خون خرابہ کیا جاتا ہے کبھی کانوڑ یاترا نکال کر مسجد کے قریب زہر افشانی کی جاتی ہے اور مسلمانوں پر پتھر پھینکنے کا جھوٹا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے اور مسلمانوں کی بستی کو آگ لگا دیا جاتا ہے تو کبھی کسی غریب اور کمزور کے چہرے پر پیشاب کر دیا جاتا ہے آج سے حکومت منصفانہ کاروائی شروع کر دے تو ملک کی تصویر بدل جائے گی اور بھارت امن وامان کا گہوارہ بن جائے گا لیکن افسوس کی بات ہے کہ ملک کے آئین کے تحت ہندوستان کی سرزمین پر پیدا ہونے والے اور سانس لینے والوں کے تحفظ کیلئے اور ملک کو فرقہ پرستی سے پاک کرنے کے لئے ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جاتا جس سے نفرت بڑھتی جا رہی ہے اور اس مقام تک نفرت کی چنگاری پہنچ گئی کہ جہاں سے نفرت کی آگ کو بجھانے کی تعلیم بھی دی جاتی ہے اور تربیت بھی کی جاتی ہے- حال ہی میں اتر پردیش کے ضلع مظفر نگر کے ایک اسکول میں ایک چھوٹے بچے کو اسکول کی ٹیچر ترپتا تیاگی نامی خاتون نے دوسرے بچوں سے تھپڑ مروایا کلاس میں جس بچے کو طمانچہ مروایا گیا وہ بچہ مسلم ہے اور جن بچوں سے تھپڑ مروایا گیا وہ بچے ہندو ہیں جب ویڈیو وائرل ہوا تو پورے ملک میں غم وغصے کا اظہار ہونے لگا تو چند چاپلوس اسکولی بچوں کو گلے ملوانا شروع کر دیتے ہیں جبکہ ہندو بنام مسلم اسکول کے بچوں میں تو دشمنی تھی ہی نہیں تو پھر مار و گھٹنا پھوٹے سر والا قدم کیوں اٹھایا گیا چوٹ سر میں لگے اور ٹانکا پیٹ میں لگایا جائے کیا اس طرح مرض کا علاج ہوسکتا ہے ہرگز نہیں،، اس خاتون ٹیچر ترپتا تیاگی کے دل و دماغ میں مسلمانوں کے تئیں اس قدر نفرت بھری ہوئی ہے کہ کوئی بچہ آہستہ سے طمانچے مارتا ہے تو کہتی ہے کہ تمہارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہے باری باری سب مارو اس مسلم لڑکے کو اور زور زور سے مارو میں مسلمانوں کو اور مسلمانوں کے بچوں کو دیکھنا نہیں چاہتی،، یہ تو سچ ہے کہ تم مسلمانوں کو دیکھنا نہیں چاہتی لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ تم ایک اسکول کی ٹیچر ہو جبکہ ملک کی آزادی کے بعد سب سے پہلا وزیر تعلیم ایک مسلمان ہی ہوا تھا جس کا مقام و مرتبہ اتنا بلند ہے اور تحریک آزادی میں وہ کردار ہے کہ تم ان کے پیروں کی خاک کے برابر بھی نہیں ہوسکتی اس مایہ ناز شخصیت کو مولانا ابوالکلام آزاد کے نام سے جانا جاتا ہے اور یاد کیا جاتا ہے دوسری شخصیت جس نے ملک کو ایٹمی طاقت دی جنہیں اے پی جے عبدالکلام کے نام سے جانا جاتا ہے تمہیں مسلمانوں سے نفرت ہے اور نفرت کی چنگاری تمہاری آنکھوں میں تعصب کی عینک بنی ہوئی ہے تبھی تو تم نے دہشت گردی والا کام کیا ہے ورنہ اسکول جہاں اچھائی اور برائی کی پہچان کرائی جاتی ہے، چھوٹے اور بڑے کا ادب واحترام سکھایا جاتا ہے، جہاں جینے کا سلیقہ بتایا جاتا ہے درسگاہ میں بچے استاد کا کنبہ مانا جاتا ہے اور کنبے کو اچھی تعلیم دی جاتی ہے اور بہترین تربیت کی جاتی ہے اور یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ بچے ملک کے مستقبل ہیں اور ملک کا مستقبل روشن رکھنا سب کی ذمہ داری ہے،، یہ بھی کہاوت ہے اور حقیقت بھی ہے کہ بچے من کے سچے ہوتے ہیں تو ظاہر بات ہے کہ بچوں کو جو سکھایا جائے گا وہی وہ سیکھیں گے، جو پڑھایا جائے گا وہی وہ پڑھیں گے اور جو بتایا جائے گا وہی وہ جانیں گے،، اب یہ کتنی حیرت کی بات ہے اور افسوس کا مقام ہے کہ جس کی ذمہ داری ہے بچوں کو پیار محبت کا پیغام عام کرنے کی تعلیم دینا وہی بچوں کے دل و دماغ میں مذہبی منافرت پھیلانے کا طریقہ سکھانے جیسی ناپاک حرکت کرنے پر آمادہ ہے،، جب ملک بھر میں غم وغصے کا اظہار ہونے لگا تو ترپتا تیاگی معافی مانگنے لگی لیکن اسی بیچ بھگوا عناصر اس کی حمایت میں آگئے اور اس نے پھر اپنا تال سر بدل کر بے حیائی اور ڈھٹائی ظاہر کرنے لگی اور کہنے لگی کہ مجھے اپنے کئے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے یاد رکھیں کہ ایسی حرکت کسی دہشت گردی سے کم نہیں ہے ذرا سینے پر ہاتھ رکھ کر سوچئے کہ اسکول کے کلاس میں ایک بچہ کھڑا ہے سارے کلاس فیلو باری باری اس کے قریب آکر تھپڑ مار رہے ہیں اور خود کلاس کی ٹیچر مارنے کا حکم دے رہی ہے وہ بچہ اپنے آپ کو کتنا کمزور اور بے یار ومددگار محسوس کرتا رہا ہوگا باپ غربت کے مارے کہہ رہا ہے کہ مجھے ایف آئی آر نہیں کرانی ہے، مجھے عدالت کی خاک نہیں چھاننی ہے یقیناً اسے اپنی حیثیت کا احساس ہوگا اس وجہ سے وہ ایسی بات کہہ رہا ہے ورنہ سوچنے کی بات ہے کہ جس کا بیٹا اس طرح سے مار کھائے اس باپ کے دل پر کیا گذری ہوگی لیکن اس تعصب وتنگ نظر ٹیچر کے خلاف کاروائی تو ہونی چاہئے اور سخت کارروائی ہونی چاہئے اور اس کی جتنی بھی تدبیریں ہیں سب اپنانی چاہئے اور یہ کام ملی تنظیموں کا ہے کہ وہ ایف آئی آر درج کرائیں اور اس ٹیچر کو سبق سکھائیں آخر کس دن کے لئے ملی تنظیمیں ہیں صرف پریس ریلیز اور مذمت سے کام چلنے والا نہیں ہے اگر ملی تنظیموں نے قدم آگے نہیں بڑھایا تو پھر یہ بھی واضح ہو جائے گا کہ مسلم رہنماؤں کا وہ نعرہ بھی کھوکھلا ہے کہ اپنے بچوں کو تعلیم یافتہ بناؤ اور دوسری بات یہ بھی ہے کہ آگے پھر کسی اسکول میں ایسا ہوسکتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک المیہ ہے کہ کہیں کچھ ہوتا ہے تو وہ روایت چل پڑتی ہے اس لئے ایسی روایت اور ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کی ضرورت ہے تاکہ تعلیمی شعبہ اور تعلیمی میدان خوف و دہشت سے بالکل پاک ہو اور نفرت وتعصب سے بھی پاک ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

آسٹریلیا کی ریاست تسمانیہ کی قدیم تہذیب کا دوسرا جنم
جس کا ماضی انتہائی ظالمانہ رہا

بی بی سی

تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔ اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔ چھوٹی دُم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔ آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔ اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں، وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔' تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔ اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔ چھوٹی ڈم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔ آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔ اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں، وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔' تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔ اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔ چھوٹی ڈم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔ آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔ اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں، وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔' تسمانیہ کے شمال مشرقی ساحل کے قریب ریت کے ٹیلوں کے درمیان کچھ لوگ آگ پر بڑی بڑی مرغابیوں کا گوشت بھون رہے ہیں۔ اس کیمپ فائر کے اردگرد جھاڑیوں کے آس پاس ان لوگوں نے چھوٹے چھوٹے خیمے لگائے ہوئے جہاں یہ رات کو سوتے ہیں۔ چھوٹی ڈم والی شیئر واٹر قسم کی مرغابیوں کا چربی سے بھرپور گوشت تسمانیہ کے قدیم ابورجینز باشندوں (جنھیں پلاوا ابھی کہتے ہیں) کا مرغوب کھانا رہا ہے۔ آج کی شام یہاں لگے ہوئے سلیپنگ پوڈز یا چھوٹے چھوٹے خیمے اسی قسم کے پلاوا خیموں کی طرز پر بنائے گئے ہیں جو صدیوں تک ابورجینز قبائل کی پہچان رہے ہیں۔ ان چھوٹے چھوٹے خیموں والے یہ سیاحتی مقام دراصل اس علاقے کی پہلی سیاحتی کمپنی نے لگائے ہیں جس کا نظام مقامی پلاوا کمیونٹی خود چلاتی ہے۔ ایک لحاظ سے یہ خیمے اس خطے کے قدیم مقامی باشندوں اور ان کی تہذیب کا اظہار ہیں۔ اس قدیم تہذیب کی یہ علامات اتنے زیادہ عرصے تک دنیا سے اوجھل رہیں کہ 21 برس کے تھامس، جو یہاں گائیڈ کا کام کرتے ہیں، وہ بھی یہی سمجھتے رہے کہ یہ تہذیب تو کب کی مر چکی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ 'جب میں سکول جاتا تھا تو اس وقت بھی ایسے لوگ موجود تھے جو قسمیں کھا کر بتاتے تھے کہ تسمانیہ کے ابورجینز قبائل کی آخری نشانی تروگانینی نامی خاتون تھی اور اب اس موت کے بعد یہ قبائل ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکے ہیں۔'

'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے' میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔ 'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے' میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔ 'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے' میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔ 'مجھے سمجھ نہیں آتی تھی کہ لوگوں کی باتوں کا کیا جواب دوں کیونکہ مجھے اچھی طرح معلوم تھا کہ میرا اپنا تعلق یہاں کے قدیم قبائل سے ہے۔' تروگانینی نامی خاتون کے بارے میں یہ داستان سنہ 1876 میں ان کی موت کے ساتھ ہی مشہور ہو گئی تھی کہ وہ یہاں کے قدیم قبائل کی آخری فرد تھیں اور یہ لوگ ہمیشہ کے لیے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے ہیں۔ یہ وہ دن تھے جب یورپی لوگوں کو آسٹریلیا کے ان جزیروں پر بسے ہوئے تقریباً 80 برس ہو چکے تھے۔ یورپی اقوام کی ان جزیروں پر آمد کے بعد پلاوا کمیونٹی پر مظالم کا ایک طویل سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ کبھی ان لوگوں کو 'تہذیب سکھانے اور مسیحیت کے دائرے' میں داخل کرنے کے نام پر زبردستی مدرسوں میں ڈالا گیا، تو کبھی انھیں 'بلیک لائن آف 1830' کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سکیم کے تحت سفید فام یورپیوں نے تسمانیہ کے پورے جزیرے کو گھیرے میں لے لیا تھا تا کہ قدیم قبائل کے بچے کھچے لوگوں کو پکڑ لیا جائے لیکن پلاوا کمیونٹی نے نہایت چالاکی سے خود کو بچایا اور ان کے صرف دو باشندے ہی یورپیوں کے ہاتھ لگے۔

پلاوا کمیوٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔ یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔ پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے، انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔ اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔ اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔ پلاوا کمیوٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔ یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔ پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے، انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔ اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔ اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔ پلاوا کمیوٹی کے خلاف ان سلسلہ وار مظالم کو آج مقامی قبائل کی نسل کشی کے مترادف سمجھا جاتا ہے۔ آسٹریلیا میں سنہ 2016 کی مردم شماری میں ریاست تسمانیہ کے 23 ہزار سے زیادہ لوگوں نے اپنی نسلی شناخت ابورجینز بتائی تھی، جو کہ ریاست کی کل آبادی کا چار اعشاریہ چھ فیصد بنتا ہے۔ یہ تناسب قومی اوسط سے زیادہ ہے کیونکہ مردم شماری کے مطابق قومی سطح پر تین اعشاریہ تین فیصد لوگوں نے کہا تھا کہ ان کا تعلق قدیم ابورجینز قبائل سے ہے۔ پلاوا کمیونٹی کی الگ شناخت کے حوالے سے حالیہ برسوں میں ایک بہت بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ گزشتہ برسوں میں بہت سے لوگوں نے اپنی قدیم تہذیب کو گلے لگایا اور وہ اب اس شناخت پر فخر کرتے ہیں۔ سنہ 2014 میں حکومت نے ریاست تسمانیہ کے کچھ مقامات کو دو نام عطا کرنے شروع کر دیے تھے، انگریزی نام اور اس کے ساتھ پلاوا نام۔ اس کی ایک مثال ماؤنٹ ویلینگٹن ہے جس کا نام تبدیل کر کے کنانی ماؤنٹ ویلنگٹن کر دیا گیا۔ اسی طرح تسمانیہ کے شمال مغربی حصے میں پائے جانے والے جنگل کا نیا نام تاکیانہ ٹرکین رکھ دیا گیا۔

اس سال ریاست کے 15 مقامات کے لیے نئے ناموں کی منظوری دی گئی جس کے بعد تسمانیہ میں ایسے مقامات کی تعداد 25 ہو گئی جن کے نام تبدیل ہو چکے ہیں۔ 'ووکالینا واک' نام سیاحتی پروگرام کا آغاز 2018 میں ہوا تھا جس کے بعد اب زیادہ سے زیادہ سیاحوں کو پلاوا تہذیب، ان کے دیہاتوں اور ان کی لوک کہانیوں کے بارے میں معلومات حاصل ہو رہی ہیں۔ اس کے علاوہ اب ریاست کے سکولوں میں ابورجینز قبائل کے تاریخ کے بارے میں بھی پڑھایا جا رہا اور ان قبائل کے روایتی فنون بھی لوگوں کے سامنے آ رہے ہیں، جن میں سیپیوں کے ہار اور درختوں کی کھال اور پتوں سے ٹوکریاں بنانے جیسے فن شامل ہیں۔

پلاوا کمیوٹی سے تعلق رکھنے والے فنکار، کیلیب نکولس مانسل نے تسمانیہ کے شمال مغربی ساحل کے قریب ایک قصبے میں اپریل 2021 میں ایک آرٹ گیلری کا آغاز کیا، جہاں اب اس کمیونٹی کے 19 فنکاروں کے فن پاروں کی نمائش کی جاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کی گیلری وہ پہلا ادارہ ہے جو پلاوا آرٹ کو دنیا کے سامنے لا رہا ہے۔ نکولس مانسل سمجھتے ہیں کہ حالیہ برسوں میں جس طرح پلاوا کلچر کو ایک نئی شناخت ملی ہے اس میں 'بلیک لائیوز میٹر' جیسی تحریک کا بھی بڑا ہاتھ ہے جس کے بعد لوگوں کو احساس ہوا کہ ریاست تسمانیہ کا ماضی بھی نسلی اعتبار سے کس قدر ظالمانہ رہا۔ ان کے بقول 'میں سمجھتا ہوں کہ ہم اب اس جگہ پہنچ چکے ہیں جہاں ہمیں اس (ظالمانہ ماضی) کا اعتراف کرنا ہو گا۔ ہم اس وقت تک آگے نہیں بڑھ سکتے جب تک ہم تسلیم نہ کر لیں کہ ماضی میں کیا ہو چکا ہے۔' 'میرے خیال میں (تسمانیہ کی قدیم) تاریخ میں لوگوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی وجہ ہے کہ جب ہم سچ بولتے، ماضی کو تسلیم کرنے اور اس سے سمجھوتہ کرنے کی بات کرتے ہیں، تو اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم ماضی کی قدر کرنا سیکھیں اور یہ کام آپ آرٹ اور کلچر کے ذریعے کر سکتے ہیں بجائے اس کے کہ آپ ماضی سے براہ راست لڑنا شروع کر دیں۔' 'ہم ماضی کی قدر کرنا سیکھیں اور یہ کام آپ آرٹ اور کلچر کے ذریعے کر سکتے ہیں بجائے اس کے کہ آپ ماضی سے براہ راست لڑنا شروع کر دیں۔'

وطن سرینگر

قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ کی وجہ سے اب لوگ پیدل چلنے کو ہی ترجیح دینے لگے ہیں اور دہائیوں سے جن کے پاس گاڑیاں تھیں وہ ان کو فروخت کرنے پر مجبور ہوئے ہیں لیکن خریدار نہیں ملتے ہیں جبکہ ٹرانسپورٹ یعنی چھوٹی بڑی گاڑیوں کے ٹیکسز اور دیگر چارجز اتنے زیادہ کئے گئے ہیں کہ مشکل سے کوئی گاڑی رکھ سکتا ہے اور پسنجر گاڑیاں چلانے والے بالکل مایوس ہیں۔ لوگ ماضی میں اس لئے پیدل سفر کرتے تھے کہ ان کے پاس وسائل دستیاب نہیں تھے لیکن جب سائنسدانوں نے نئی ایجادات کو سامنے لایا تو ان حالات میں لوگوں راحت کی سانس لی۔ اب چلنے کیلئے زمین میں ہی نہیں فضا میں بھی سفر کرتے ہیں لیکن آرام سہولیات دستیاب ہونے کے باجود بھی لوگ ناقص نظام کے باعث پریشان حال ہیں۔ یہاں یہ بات غور طلب ہے کہ ٹرانسپورٹ میں اضافہ لوگوں کیلئے خوش آئند اور آرام کا سبب بنا ہوا تھا کیونکہ اس سہولیت سے لوگ دنوں کا سفر گھنٹوں میں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے کر سکتے ہیں لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کے علاوہ ٹرانسپورٹرس کو گونا گوں مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ جموں وکشمیر بالخصوص وادی کی سڑکیں کھنڈرات ہیں یا اتنی چست وتنگ ہیں جس کے نتیجے میں گاڑیوں کے پُرزے خراب ہوتے ہیں، سفر کے دوران وقت کا زیاں ہوتا ہے اور آئے روز دلدوز حادثات پیش آتے ہیں۔ اسی طرح سے ٹریفک قوانین اور قواعد وضوابط کا کوئی پاس لحاظ نہیں رکھا جاتا ہے اور اس غیر قانونی وغیر اصولی طریقے کار سے ٹریفک جام اور المناک حادثات کا پیش آنا اب معمول بن گیا ہے۔ جبکہ پٹرولیم مصنوعات بشمول ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتوں میں آئے روز اضافہ دیکھنے کی خبریں موصولہ ہورہی ہیں اور پیٹرول وڈیزل کی قیمتیں اب آسمان کو چھورہی ہیں۔ نجی گاڑی مالکان یا مسافر گاڑیوں کے ڈرائیور پریشان حال ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ گاڑیوں میں سفر کرنے والوں کیلئے بھی مسائل پیدا ہوئے ہیں اور جن کے پاس آمدنی کے ذرائع محدود ہیں یا اقتصادی بدحالی کے شکار ہوئے ہیں۔ ٹرانسپورٹرس کو ٹیکسز کی بھرمار نے بھی خستہ کردیا ہے جبکہ سڑکوں میں ایسے کھڈ اور خندق ہیں کہ گاڑی چلاتے وقت ڈرائیور کے قابو سے باہر جاتی ہے اور ایسے دلدوز والمناک حادثات پیش آتے ہیں جن میں انسانی جانیں تلف ہوجاتی ہیں اور آئے روز یہ خبریں اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ ٹرانسپورٹ سے وابستہ ڈرائیور ٹریفک قوانین کی صریحاً خلاف ورزی کررہے ہیں جس کے نتیجے میں آئے روز حادثات پیش آتے رہتے ہیں جبکہ بدترین ٹریفک جام بھی اسی کا نتیجہ ہے اور مسافر گھنٹوں ہا چوراہوں، شاہراؤں اور اندرونی سڑکوں میں درماندہ ہوکر رہ جاتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کو اعتدال پر لایا جائے، سڑکوں کی تجدید ومرمت کیلئے جنگی پیمانے پر اقدامات اٹھائے جائیں اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ ڈرائیوروں کو ٹریفک قوانین کی عملی آوری کیلئے پابند بنایا جائے تاکہ حادثات کا نہ تھمنے والا سلسلہ تھم جائے اور ٹریفک جام واضافی کرایہ سے لوگ نجات حاصل کرسکیں گے۔

باقیات

101
راحت اور بحالی کی کوششوں میں مرکز کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اپنے دورے کے دوران، شاہ نے ذاتی طور پر جموں کے سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی اور انتظامیہ کو معاوضے اور بحالی امداد کی تیزی سے تقسیم کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت بھی کی جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیکورٹی کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ دریں اثنا ذرائع نے بتایا کہ وزیر داخلہ ممکنہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کو صورتحال سے آگاہ کریں گے۔ وزیر اعظم مودی، جو چین اور جاپان کے اپنے دوروں کو ختم کرنے کے بعد دہلی واپس آئے ہیں، تباہی کے آغاز کے بعد سے ہی جموں و کشمیر میں ہونے والی پیشرفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ **14** اگست کے بعد سے، جموں و کشمیر میں بادل پھٹنے، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے۔ **130** سے زائد جانیں ضائع ہو چکی ہیں، اور **33** افراد لاپتہ ہیں۔ مرنے والوں میں ویشنو دیوی کے **34** یاتری بھی شامل ہیں جو **26** اگست کو مندر کے راستے کے قریب ایک بڑے لینڈ سلائیڈنگ میں المناک طور پر ہلاک ہو گئے تھے۔

102
پانی کی سطح بڑھ جانے اور پانی کے بہاؤ میں تیزی آنے کا امکان ہے۔ موسم کی خراب ایڈوائزری کے بعد حکام نے جموں و کشمیر میں اگلے **48** گھنٹوں کیلئے ریڈ الرٹ کا اعلان کیا ہے۔ لوگوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ آبی ذخائر بشمول دریاؤں، ندی نالوں، ڈھیلے ڈھانچے وغیرہ سے دور رہیں، کیونکہ خطرناک علاقوں میں بادل پھٹنے، تیز سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے اور پتھر گرآنے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر کی جاری کردہ ایڈوائزری کے مطابق، **2** اور **3** ستمبر کو کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ عام طور پر ابر آلود آسمان کی توقع ہے۔ کٹھوعہ، جموں، ادھم پور اور ریاسی سمیت اضلاع میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ دیگر اضلاع ڈوڈہ، سانبہ، راجوری، پونچھ، رام بن، کشتواڑ، اننت ناگ، اور کولگام میں خاص طور پر **2** ستمبر کی دیر رات اور **3** ستمبر کی صبح کے دوران درمیانی سے بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ تازہ موسم کاری میں **4** سے **7** ستمبر کے درمیان کچھ مقامات پر بارش اور گرج چمک کیساتھ ہلکی بارش کی بھی پیش گوئی کی گئی ہے، اس کے بعد **8** ستمبر کی رات اور **9** ستمبر کی صبح جموں ڈویژن کے کچھ حصوں میں ہلکی بارش ہوگی۔ **9** ستمبر سے **11** ستمبر کی شام تک موسم میں بہتری کی توقع ہے۔ ایڈوائزری میں بادل پھٹنے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور کئی خطرناک مقامات پر پتھر گرآنے سے خبردار کیا گیا ہے۔ اس دوران موسمیاتی ماہرین نے خبردار کیا کہ جموں و کشمیر میں اگلے **60** گھنٹوں کے دوران بڑے پیمانے پر بارش ہونے والی ہے۔ حکام نے پانی کی سطح میں اضافے، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے لئے الرٹ جاری کیا ہے۔ اور ساتھ ہی تمام **20** اضلاع میں متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے الگ الگ الرٹ جاری کرنے کے علاوہ ہنگامی کنٹرول روم بھی متحرک کئے گئے ہیں۔ محکمہ آبپاشی وفلڈ کنٹرول سمیت کئی اہم محکموں کے افسروں، انجینئروں اور ملازمین کی چھٹیوں کو منسوخ کرتے ہوئے انہیں اپنے دفاتر سے رابطے میں رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ تمام اضلاع کی انتظامیہ نے متعلقہ حکام کی **34x7** حاضری کے ساتھ ہیلپ لائنز اور کنٹرول روم قائم کیے ہیں۔ آزادانہ طور پر موسم کی پیشن گوئی کرنے والے ایک ماہر فیضان عارف کینگ، جو اپنے سوشل میڈیا ہینڈل پر کشمیر ویدر کے نام سے مشہور ہیں، کے مطابق جموں خطے کے کچھ حصوں میں شدید سے بہت زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے، جس میں ندیاں اور ندیاں بہنے کا امکان ہے، کچھ جگہوں پر سیلاب کے خطرے کی سطح کو عبور کر رہے ہیں۔ کشمیر کے علاقے میں، بارش کی شدت نسبتاً کم رہے گی، لیکن پیر پنجال کے پہاڑوں اور کولگام، شوپیاں اور اننت ناگ کے اونچے علاقوں میں موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔ فیضان عارف نے کہا کہ دریائے جہلم کے پانی کی سطح میں نمایاں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے تیز ہواؤں، گرج چمک کیساتھ طوفان، سیلاب اور بادل پھٹنے کے امکانات، اور پہاڑی راستوں کے لینڈ سلائیڈنگ اور پتھروں کے گرنے کے خطرات سے خبردار کیا۔ دریں اثنا، ٹریفک حکام نے بتایا کہ جموں سری نگر نیشنل قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی آمدورفت شدید بارش کی وجہ سے معطل ہے۔ سنتھن ٹاپ روڈ بھی بند ہے۔ تاہم مغل روڈ اور ایس ایس جی روڈ پر ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی ہے۔ مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ جموں سری نگر نیشنل قومی شاہراہ سے گریز کریں اور حالات بہتر ہونے تک اپنے سفر کا احتیاط سے منصوبہ بنائیں۔ شدید بارش کے دوران رہائشیوں کو چوکس رہنے اور ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

103
نقل وحمل ایک مرتبہ پھر بند ہوئی۔ قاضی گنڈ سے نمائندے پرویز وانی نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ٹنل کے آر پار جاری خراب موسمی صورتحال اور مسلسل بارشوں کے بیچ سرینگر جموں شاہراہ پر کئی مقامات پر سڑک کی خستہ حالی کو دیکھتے ہوئے ٹریفک روک دی گئی ہے۔ نمائندے نے ٹریفک حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ منگل کی صبح بتایا کہ جموں سرینگر قومی شاہراہ پر شدید بارش کی وجہ سے گاڑیوں کی آمدورفت معطل رہی، جبکہ سنتھن ٹاپ روڈ بھی بدستور بند ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغل روڈ اور ایس ایس جی روڈ پر ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی ہے۔ تاہم بھاری بارش کی وجہ سے جموں سرینگر شاہراہ پر گاڑیوں کی نقل وحرکت کی اجازت نہیں دی جاسکی۔ حکام نے بتایا کہ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے سفر کی منصوبہ بندی اسی کے مطابق کریں اور مزید تفصیلات تک شاہراہ پر سفر سے گریز کریں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سرینگر جموں شاہراہ پر چھ روز بعد سوموار کو جزوی طور پر ٹریفک بحال کیا گیا تھا جس دوران درماندہ پڑی گاڑی کو منزلوں کی جانب روانہ کیا گیا تھا تاہم تازہ بارشوں نے ایک بار پھر سرینگر جموں شاہراہ کو بند کر دیا ہے۔

104
آبی ذرائع کا آلودگی کے لئے ٹیسٹ کیا جائے تاکہ پانی سے پھیلنے والی بیماریوں سے بچا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے محکمہ صحت کو مزید ہدایت دی کہ تمام متاثرہ دیہاتوں میں طبی کیمپ منعقد کئے جائیں، میڈیکل ٹیمیں صحت کی اہم جانچ کریں اور مقامی آبادی کو ضروری ادویات کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں تمام عوامی بنیادی ڈھانچے بالخصوص تعلیمی و طبی ادارے، پل اور سرکاری دفاتر کا تفصیلی حفاظتی آڈٹ کرنے کی ہدایت دی تاکہ ان کی ساختی مضبوطی اور انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری نے زور دیا کہ یہ تمام اقدامات حکومت کی اعلیٰ ترین ترجیحات میں شامل ہیں اور واضح کیا کہ یہ ہدایات براہ راست مرکزی وزیر داخلہ کی جانب سے دی گئی ہیں اور اس لئے ان کو انتہائی عجلت اور سنجیدگی کے ساتھ عملایا جانا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نہ صرف متاثرہ کنبوں کو فوری ریلیف اور بحالی فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے بلکہ طویل المدتی بنیادوں پر مضبوط انفراسٹرکچر، آفات سماوی کی تیاری اور حفاظتی اقدامات کے ذریعے مستقبل میں ایسی آفات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے بھی کام کرے گی۔

105
ہو کر ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔ خارجہ سکریٹری نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ ہندوستان ایس سی او کے شراکت داروں کے ساتھ ترقیاتی منصوبوں اور اپنی مہارت کے اشتراک کے لیے تیار ہے تاکہ خطے میں تعاون اور شراکت داری کو مزید تقویت مل سکے۔ انہوں نے اقوام متحدہ میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر فیصلہ سازی کے ڈھانچے کو زیادہ جامع اور نمائندہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس اجلاس سے ایک روز قبل، وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی ایس سی او سربراہان مملکت کی کونسل کے **25** ویں اجلاس سے خطاب کیا تھا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے دہشت گردی کی مالی معاونت اور بنیاد پرستی کے خلاف مشترکہ و مربوط کارروائی کی وکالت کی اور کہا کہ ہندوستان تین ستونوں — سیکورٹی، کنیکٹیویٹی اور مواقع — کے تحت زیادہ سے زیادہ تعاون چاہتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ امن، سلامتی اور استحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی کنجی ہیں، اور اس حوالے سے کوئی دوہرا معیار اختیار نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے رکن ممالک سے اپیل کی کہ وہ ان ریاستوں کو جوابدہ ٹھہرائیں جو سرحد پار دہشت گردی میں ملوث ہیں یا اس کی پشت پناہی کرتے ہیں۔

106
ہدایت دی کہ خاص طور پر بڑے مزارات، مساجد اور دیگر مذہبی مقامات پر جہاں بڑے اجتماعات متوقع ہیں، فول پروف سیکورٹی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں حضرت بل درگاہ اور دیگر اہم مذہبی مقامات پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی، جہاں شبانہ عبادات اور بڑے اجتماعات کی توقع ہے۔ آئی جی پی نے افسران کو ہدایت دی کہ حساس مقامات پر نگرانی کو مزید بڑھایا جائے، گشت اور ایریا ڈومینیشن مؤثر بنایا جائے اور ہجوم کے نظم و نسق کے لیے پیشگی اقدامات کیے جائیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ انہوں نے ٹریفک کے بہتر انتظام پر بھی زور دیا تاکہ عقیدت مندوں کی آمد و رفت میں کسی طرح کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ موجودہ موسمی پیش گوئی کا حوالہ دیتے ہوئے، وی کے بردی نے افسران کو ہدایت دی کہ بارشوں، فلیش فلڈز، کلاؤڈ برسٹ یا پانی جمع ہونے کی صورت میں بروقت اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عمارتوں کا سیفٹی آڈٹ کیا جائے اور کسی ہنگامی صورتحال میں انخلا کے لیے تیاریاں مکمل رکھی جائیں۔ آئی جی پی نے مزید کہا کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیموں کو الرٹ پر رکھا جائے، اور مناسب افرادی قوت وساز و سامان ہر وقت دستیاب ہو تاکہ کسی بھی ناگہانی صورتحال سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔

107
کہا کہ کل یعنی پیر کو ہم نے تیز ہواؤں کے امکان کے حوالے سے ایک جاری کیا اور رہائشیوں کو بجلی کی تاروں اور کھمبوں سے دور رہنے کے لیے خبردار کیا۔ ڈپٹی کمشنر سری نگر نے مزید کہا کہ انتظامیہ عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے اس عرصے کے دوران موسم سے متعلق ایڈوائزری جاری کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جہلم اور دیگر آبی ذخائر میں پانی کی سطح خطرے کے نشان سے بہت نیچے ہے۔

108
جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ توجہ فوری طور پر ضروری خدمات کی بحالی پر مرکوز ہونی چاہیے جن میں بالخصوص دور دراز اور حساس علاقوں میں پانی کی فراہمی، بجلی، سڑکوں کے رابطے اور خوراک و دیگر اہم اشیا کی تقسیم شامل ہے۔ وزیر نے متاثرہ کنبوں کے لئے جامع اور شمولیتی بحالی حکمت عملی اپنانے اور مستقبل میں آفات کے اثرات کو کم کرنے کے لئے طویل مدتی حفاظتی اقدامات کی عمل آوری پر زور دیا۔ انہوں نے حکام سے کہا کہ معاوضے اور ریلیف امداد کو جلد اور منصفانہ طریقے سے پہنچایا جائے بالخصوص سب سے زیادہ متاثرہ اور خطرے میں مبتلا آبادیوں کو خصوصی توجہ دی جائے۔ جاوید احمد رانا نے تعلیمی اداروں کی حفاظت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے سیلاب متاثرہ علاقوں میں سکولوں کے مکمل ڈھانچے کے آڈٹ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ خطرے سے دوچار سکولوں کی نشاندہی کریں، فوری مرمت کے کام کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیمی ادارے طلباً اور عملے کے لئے محفوظ ہوں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اشوک کمار شرما نے نقصانات کے تخمینہ کے طور پر وزیر موصوف کو سیلاب کے بنیادی ڈھانچے پر ہوئے مجموعی اثرات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے **18** سکولوں کو نقصان پہنچا ہے جن میں بنیادی طور پر باؤنڈری والز شامل ہیں اور چار سکولوں کی فوری بحالی ضروری ہے تاکہ حفاظتی اعتبار سے انہیں دوبارہ اپریشنل بنایا جا سکے۔ ان سکولوں کو مرمت کے لئے ترجیح دی گئی ہے تاکہ تعلیمی سرگرمیاں بروقت شروع کی جا سکیں۔ سڑکوں کے حوالے سے وزیر کو جانکاری دی گئی کہ مینڈھر سب ڈویژن میں **71** سڑکوں میں سے **65** کو گاڑی چلانے کے قابل بحال کیا گیا ہے جبکہ باقی سڑکوں کی مرمت جاری ہے۔ مزید بتایا گیا کہ سرنکوٹ سب ڈویژن میں **10** سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے جن کی مرمت ترجیحی بنیادوں پر جاری ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ پی ایم جی ایس وائی سکیم کے تحت زیادہ تر سڑکوں کو بھی بحال کیا گیا ہے۔ جاوید رانا نے دیہی علاقوں میں مکانات اور حفاظتی کاموں کو پہنچنے والے نقصان کو تسلیم کرتے ہوئے ہدایت دی کہ دیہی ترقی محکمے کے ذریعے مرمت اور تعمیر نو کا کام سنبھالنا چاہیے تاکہ سب سے زیادہ متاثرہ دیہاتوں میں ریلیف اور بحالی کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے صحت کی خدمات کے حوالے سے بتایا کہ سیلاب متاثرہ اور دیگر حساس علاقوں میں اگلے دو سے تین دنوں میں میڈیکل کیمپ منعقد کئے جائیں گے۔ وزیر نے طبی خدمات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے مینڈھر، سرنکوٹ اور ہویلی میں موبائل میڈیکل یونٹوں کی **10** روزہ روٹیشن پر تعیناتی کی تجویز دی تاکہ دور دراز اور غیر رسائی والے علاقوں کے لوگوں کو بروقت صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ وزیر جاوید رانا نے بجلی کی فراہمی کی بحالی پر خاص زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی میں رکاوٹیں براہ راست پانی کی دستیابی کو متاثر کرتی ہیں کیوں کہ پانی کی فراہمی کے بہت سے نظام برقی طریقے سے چلتے ہیں۔ بتایا گیا کہ سیلاب سے متاثرہ **162** واٹر سپلائی سکیموں میں سے بیشتر جزوی طور پر بحال کی جا چکی ہیں اور مکمل بحالی کا کام جاری ہے۔ انہوں نے ایک آفات سے نمٹنے کو یقینی بنانے کے لئے بین محکمہ جاتی کی اہمیت پر مزید زور دیا۔ انہوں نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے کام کریں اور تعمیر نو اور خدمات کی بحالی کے لئے مشن پر مبنی طریقہ اختیار کریں۔ وزیر موصوف نے خوراک اور ضروری اشیاً کے مناسب ذخائر کو خاص طور پر کٹے ہوئے علاقوں میں برقرار رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ مستقبل کی ہنگامی صورتحال میں قلت سے بچا جا سکے۔ مزید برآں، وزیر جاوید رانا نے خطرے سے دوچار علاقوں اور زیادہ خطرے والی رہائش گاہوں کی سائنسی نقشہ سازی پر زور دیا اور کہا کہ اس قسم کے ڈیٹا پر مبنی اقدامات مستقبل کی تخفیفی حکمت عملیوں کی رہنمائی، آفات کے خطرات کو کم کرنے اور بروقت اور ہدفی مداخلت کو ممکن بنانے کے لئے ضروری ہیں۔ وزیر موصوف نے پونچھ کے لوگوں کے ساتھ عمر عبداللہ حکومت کی وابستگی کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ تمام کوششیں مضبوط، محفوظ اور زیادہ کمیونٹیوں کی تعمیر کی جانب مرکوز ہوں گی۔

109
۔انہوں نے کہا، "حکومت کا مقصد اعلیٰ تعلیم کا معیار بہتر بنانا، اختراع کو فروغ دینا اور مقامی طلباً کو معیار پر سمجھوتہ کئے بغیر عالمی معیار کی تعلیمی سہولیات فراہم کرنا ہے۔" وزیر تعلیم نے افسران کو ہدایت دی کہ پالیسی کا مسودہ تمام شراکت داروں کی مشاورت سے تیار کیا جائے جن میں طلباً، اساتذہ، سول سوسائٹی اور دیگر ماہرین شامل ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریونیو، صنعت وحرفت، مالیات اور دیگر محکموں سے بھی مشورہ کیا جائے تاکہ پالیسی کی تشکیل جامع ہو۔ انہوں نے افسران کو تاکید کی کہ وہ شفاف رہنما خطوط تیار کریں اور انہیں عوامی رائے کے لئے منظر عام پر لائیں اور جہاں ضرورت محسوس ہو وہاں مناسب ترامیم کریں۔ وزیر موصوفہ نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر پرائیویٹ یونیورسٹی پالیسی۔ **2025** ایک رہنما فریم ورک کے طور پر کام کرے جس کی مدد سے قابل اعتماد پرائیویٹ یونیورسٹیاں یونین ٹیریٹری میں قائم ہوں اور جموں و کشمیر کو ایک ابھرتے ہوئے تعلیمی، اختراعات اور سکل ڈیولپمنٹ کے مرکز کے طور پر ملک و بیرون ملک تسلیم کیا جائے۔

110
مسلسل بارشوں کے بیچ محکمہ اسکولی ایجوکیشن نے جموں صوبے کے تمام اسکول **03** ستمبر کو بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری حکم کے مطابق یہ فیصلہ موسلادھار بارش، بادل پھٹنے، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے موسمی انتباہ کے بعد لیا گیا، جس سے طلباء اور عملے کی حفاظت خطرے میں پڑ سکتی ہے۔ ڈی ایس ای جے نے مزید ہدایت کی کہ جہاں بھی ممکن ہو آن لائن کلاسز منعقد کی جائیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔ اسی دوران جموں کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے موجودہ حالات کا حوالہ دیتے ہوئے **3** ستمبر کو ہونے والے **10** ویں اور **11** ویں جماعت کے امتحانات ملتوی کرنے کا اعلان کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، بورڈ آف سکول ایجوکیشن کے دفتر نے اعلان کیا کہ **3** ستمبر **2025** کو لئے جانے والے **10** ویں اور **11** ویں جماعت کے تمام امتحانات ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ جے کے بی او ایس ای کے مطابق، یہ فیصلہ موجودہ حالات کے پیش نظر کیا گیا ہے اور ملتوی امتحانات کی تازہ تاریخوں کو الگ سے مطلع کیا جائے گا۔ بورڈ نے طلباء اور والدین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دوبارہ طے شدہ امتحانی تاریخوں کے بارے میں سرکاری اطلاعات کے ذریعے اپ ڈیٹ رہیں۔

111
قرار دیا کیونکہ اس نے حملہ کے مقام پر دہشت گرد کو پولیس کی گاڑی سے اُتارو یا تھا اور اس کے فوراً بعد دہشت گرد نے اندھا دھند فائرنگ کر دی جس میں **2** سی آر پی ایف جوان ہلاک اور **5** زخمی ہو گئے۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ **2011** میں ٹرائل کورٹ نے گواہوں (کانسٹیبل ایاز احمد، کانسٹیبل ریاض احمد اور ڈرائیور علی محمد میر) کے مضبوط شواہد کو نظر انداز کیا اور صرف **2** گواہوں (گلزمان خان اور فاروق احمد) کے بیانات پر فیصلہ دیا جو غلط تھا۔ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے ڈویژن بینچ نے ٹرائل کورٹ کے استدلال کو مکمل طور پر غلط قرار دیا کیونکہ اس نے استغاثہ کے تمام شواہد کو درست نقطہ نظر سے نہیں دیکھا۔ بینچ نے کہا کہ غلام رسول وانی نے اپنے سرکاری عہدے کا غلط استعمال کیا اور جان بوجھ کر دہشت گردی کی سرگرمیوں کی حمایت کی۔ عدالت عالیہ نے کہا، کہ سابق پولیس افسر غلام رسول وانی، محمد ابراہیم عرف خلیل اللہ کی دہشت گرد کی شناخت اور اس کے عزائم سے پوری طرح واقف تھا۔ اس کے باوجود، اس نے خاموشی سے دہشت گرد کی سرگرمیوں پر رضامندی ظاہر کی اور پولیس کی وردی میں ہونے کے باوجود اس کی حمایت کی۔ اسے لوگوں اور سکیورٹی اہلکاروں کی حفاظت کرنی تھی، ۔دہشت گرد، جو پاکستانی شہری تھا، انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ اس کے پاس سے ایک اے کے **47** رائفل، **6** میگزین، **43** گولیاں اور **4** گرینیڈ برآمد ہوئے۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ اس نے پولیس بیلٹ نمبر **1260-KP** اور چوری شدہ پولیس کوارٹرز کی جنگی پتلونیں پہن رکھی تھیں۔

112
وزیر اعلیٰ نے گلمرگ، پہلگام میں کابینہ میٹنگ منعقد کیں جس سے ملکی، غیر ملکی سیاحوں کو یہ تاثر دیا گیا کہ وادی کشمیر کے صحت افزا، مقامات ان کیلئے محفوظ ہیں اور بیسرن پہلگام کا واقعہ بدقسمتی ہے جس کے نتیجے میں جوبن پر سیاحتی سیزن بیک وقت ختم ہو گیا، سیاحتی مقام ویران ہو گئے، ہوٹل، ریسٹورانٹ خالی ہو گئے۔ ٹرانسپورٹر سیاحتی شعبے سے وابستہ گھریوں دستکاری سے جڑے ہوئے لوگ بیک وقت بیکار ہو گئے تاہم سرکار کی کوششیں کسی حد تک رنگ ہوئی، ملکی و غیر ملکی سیاحوں نے پھر سے وادی کشمیر کے سیاحتی مقامات کی طرف رُخ کرنا شروع

اتر ریلوے
ای۔ٹینڈر نوٹس

کام کا نام	[illegible] (JAT) [illegible] (SVDK) [illegible] (Final Location Survey) [illegible] Detailed [illegible] (Project Report-DPR) کی تیاری۔
[illegible]	9,10,50,836.48/- روپے [illegible]
بیعانہ رقم	6,05,300.00 روپے [illegible]
[illegible]	22-09-2025 at 11:30 hrs
[illegible]	22-09-2025 [illegible] 11:30 [illegible] 08-09-2025 [illegible] 22-09-2025 [illegible] 11:30 [illegible]
[illegible]	www.ireps.gov.in [illegible]
[illegible] 01-09-2025 [illegible] 78-W/B/2025/WA/FLS/JAT-SVDK	

2644/2025
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Office of the Naib Tehsildar Patta

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice
The registrar birth BDO pattan has submitted a case fil pertaining to birth of Hilal Ahmad Khan s/o Ghulam Qadir kha R/o Ganjipora Burn Tehsil Pattan with verified date of birt 10/11/1985 occurred at home in this connection if any bod having objection for issuance of said certificate he may contact this office within 04 days after that no objection shall b entertained.
Sd/ Naib Tehsildar Pattan

PUBLIC NOTICE

I,TouqeerAhmad Rather s/o Mohammad Ishaq rather HAVE COMPLETED THREE YEAR DIPLOMA IN Computer ENGINEERING FROM JK BOARD OF TECHNICAL EDUCATION. UNFORTUNATELY I HAVE LOST ist to SIXTH SEMESTER MARKS SHEETs UNDER REGISTRATION NO 1107-R22-7215. 6TH SEMESTER ROLL NO 1107-25M6-69286.
NOW I AM APPLYING FOR DUPLICATE MARKS CERTIFICATEs IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT SECRETARY Jk BOARD OF TECHNICAL EDUCATION SRINAGAR WITHEN SEVEN DAYS.AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

1. AIJAZ AHMAD SHEIKH S/O SHEIKH NAZIR AHMA R/O HOUSING COLONY BOTA KADAL LAL BAZAR SGR
VS
Public at Large .
.non-caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension th any person/s may approach before this Hon'ble court and m file any other proceedings against the caveators and may g an ex-parte interim order against the Caveators which will pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators a also against the express provisions of Law That the Caveato have also published in the Daily Newspaper a cavea application in order to it is therefore, prayed that in case an person/s may file any proceedings against the Caveators n orders be passed in favour of the said person/s until th Caveators or this counsel is being heard in the matter, same wou be in the interest of law and justice

Office of the Naib Tehsildar Pattan

\PUBLIC NOTICE

I,TouqeerAhmad Rather s/o Mohammad Ishaq rather HAVE COMPLETED THREE YEAR DIPLOMA IN Computer ENGINEERING FROM JK BOARD OF TECHNICAL EDUCATION. UNFORTUNATELY I HAVE LOST ist to SIXTH SEMESTER MARKS SHEETs UNDER REGISTRATION NO 1107-R22-7215. 6TH SEMESTER ROLL NO 1107-25M6-69286.
NOW I AM APPLYING FOR DUPLICATE MARKS CERTIFICATEs IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION HE/SHE MAY CONTACT SECRETARY Jk BOARD OF TECHNICAL EDUCATION SRINAGAR WITHEN SEVEN DAYS.AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice
The registrar birth EO MC Pattan has submitted a case file pertaining to birth of Oman Farooq Yatoo S/o Farooq Ahmad Yatoo R/o DarveshbaghNehalpora Tehsil Pattan with verified date of birth 22/04/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

PUBLIC NOTICE

I Mohd mukhtar dar s/o sadiqdar r/o check Kanispora intends to construct 2nd story of shopping complex situated at KanisporaSinghpora link road, if any body is having any objection he can submit the same before BDO baramulla within period of 07 days, after that no objection can be entertained
MOHD MUKHTAR DAR S/O SADIQ DAR R/O CHECK KANIPORA

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE HAJIM

1. MAHMOODA AKHTER W/O LATE SHEIKH MUKHTAR AHMAD R/O UMER COLONY LAL BAZAR
VS
Public at Large
Non-Caveators
In the matter of : CAVEAT PETITION
May it please your Honour,
The Caveators humbly submit as under:
That the Caveators are having reasonable apprehension that any person/s may approach before this Hon'ble court and may file any other proceedings against the caveators and may get an ex-parte interim order against the Caveators which will be pre-judicial and against the rights , interests of the Caveators and also against the express provisions of Law That the Caveators have also published in the Daily Newspaper a caveat application in order to it is therefore, prayed that in case any person/s may file any proceedings against the Caveators no orders be passed in favour of the said person/s until the Caveators or this counsel is bein heard in the matter same would be in the interest of law and justice

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No:49/EEA/R&B of 2025-26/3954-64 Dated: 01-09-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest money (In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1.	Repair /Restoration of R-wall at Frestabal near Char Yar Masjid.	2.50	200/-	2% of Adv cost	15 days	3054(023 -M&R)	DEE	PWD (R&B)
2.	Repair /Restoration of drain at interior road of Meej.	2.49	200/-	2% of Adv cost	15 days	3054(023-M&R)	DEE	PWD (R&B)
3.	Repair/ Restoration of Drain at Konibal Near PHC Konibal.	2.49	200/-	2% of Adv cost	15 days	3054(023-M&R)	DEE	PWD (R&B)

Position Of AAA: Accorded vide No: ARD/CESK/2025-26/43 Dated: 19.08.2025
Position of funds: Committed.
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-

1	Date of Issue of Tender Notice	01-09-2025
2	Period of downloading of bidding documents	01-09-2025
3	Bid submission Start Date	02-09-2025
4	Bid Submission End Date	16-09-2025 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	17-09-2025 12:00 PM

1. Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder. (As per circular No. 01(ADM) FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department)
(The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid).
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender inviting authority)
3. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
4. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
All other terms and conditions shall be available in website www.jktenders.gov.in

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No: 5823/25

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

اسکرین ٹائم کی زیادتی، خودکشی کی جانب دھکیل سکتی ہے!

سان فرانسسکو: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیمز کھیلنے، ٹیکسٹ اور ویڈیو چیٹ کرنے جیسی سرگرمیاں خودکشی کے رجحان میں اضافہ کرسکتی ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ 9 سے 11 سال کے درمیان بچے جو اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ان میں دو سال بعد خودکشی کا رجحان پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ تحقیق کے نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نوجوانوں کی ذہنی صحت کا بحران بدتر ہو رہا ہے اور نئی قانون سازی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد 16 سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی کو روکنا ہے۔ جرنل پریوینٹو میڈیسن میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ اسکرین ٹائم میں ایک گھنٹے تک کا اضافہ دو سال بعد خودکشی کے رجحان میں 9 فی صد تک کا اضافہ کرسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو میں پیڈیاٹرکس کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سینئر مصنف جیسن نگاٹا کا کہنا تھا کہ اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرنا معاشرتی سطح پر علیحدگی، سائبر بلینگ اور نیند میں خلل کا سبب بن سکتا ہے جو ذہنی صحت بدتر کرسکتا ہے۔ اسکرین پر زیادہ وقت گزارنا معاشرتی امور میں حصہ لینے، جسمانی سرگرمیاں کرنے اور نیند کے اوقات کو متاثر کرتا ہے۔ تحقیق میں 9 سے 11 سال کے 11 ہزار 633 بچوں کے اسکرین ٹائم ڈیٹا کو اکٹھا کیا گیا اور ان بچوں کو دو سالوں تک زیر مطالعہ رکھا گیا۔ بچوں نے اسکرین پر چھ مختلف طریقوں سے گزارے جانے والے وقت اور خودکشی کے رویوں کے حوالے سے سوالات کا جواب دیا۔ یونیورسٹی آف ٹورونٹو کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے شریک مصنف کائل ٹی گینسن کا کہنا تھا کہ اس تحقیق کا زیادہ تر حصہ کووڈ-19 کی عالمی وباء سے پہلے مکمل کیا گیا لیکن اس کے نتائج اب کووڈ کے دوران ذہنی صحت کے بدتر ہونے کی وجہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

Milap

ذیابطیس کے 4 لاکھ مریض معذور ہوجاتے ہیں، ماہرین طب

کراچی: ذیابطیس کے 3 کروڑ 30 لاکھ لوگوں کے علاج کے لیے ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن نے ملک بھر میں 3 ہزار کلینک بنانے کے پروجیکٹ کا آغاز کردیا ہے۔ ناظم آباد میں پہلا کلینک قائم کردیا گیا، منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی فیڈریشن آف آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر وائس پریذیڈنٹ سلیمان چاولہ تھے۔ ہیلتھ پروموشن فاونڈیشن کے چیئرمین امتیاز زبیری، وائس چیئرمین اور ماہر امراض ذیابطیس پروفیسر عبدالباسط، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظفر اقبال عباسی، پروفیسر محمد یعقوب احمدانی، مختار احمد اور پروفیسر اشعر فواد بھی موجود تھے۔ سلیمان چاولہ کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عبدالباسط اور ان کی ٹیم ذیابطیس کی روک تھام کے لیے جو کاوشیں اور کوششیں کر رہی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ 26 سال کی محنت کا ثمر ہے کہ ذیابطیس پر قابو پانے کے لیے تین ہزار کلینک کے قیام کا پروجیکٹ شروع کررہے ہیں، اس سے پہلے ہم نے فٹ کلینکس کا آغاز کیا تھا اور پاکستان میں 150 فٹ کلینکس کا ایک نیٹ ورک قائم کیا

Milap

خون میں پائے جانے والے فارایور کیمیکلز بچوں کی نشوونما میں رکاوٹ قرار

لاس اینجلس: ایک نئی تحقیق کے مطابق روزمرہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی اشیاء (غذاؤں کیلنافے، میک اپ اور کارپٹ) میں پائے جانے والے ممکنہ زہریلے کیمیا انسانوں کی نشوونما کے لیے ضروری ہارمونل اور تحولی اطوار میں تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے بچوں، نوجوانوں اور بڑی عمر کے افراد کے خون کے نمونوں کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد کے خون کے نمونوں میں 'فارایور کیمیکلز' کہلائے جانے والے پرفلورو الکائل اور پولی فلورو الکائل (پی ایف ایز) نامی مختلف سانتھیٹک مرکبات پائے گئے۔ پائے جانیوالے ان کیمیا میں PFOA, PFOS, PFHpS PFNA, PFHxS, اور PFDA بھی شامل تھے۔ امریکا کے ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی جانب سے حال ہی میں امریکا میں پینے کے پانی میں ان متعدد کیمیکلز کی سطح کو سختی سے قابو کرنے کے لیے قواعد وضوابط کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے کیک اسکول آف میڈیسن میں پاپولیشن اور پبلک ہیلتھ سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سربراہ مصنف جیسی گڈ رچ کے مطابق پی ایف ایز کے مرکبات کے افشا ہونے سے صرف لپڈ اور امائنو ایسڈ میٹابولزم میں خلل نہیں آتا بلکہ بچوں میں تھائیرائڈ ہارمون کے عمل میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ بچوں کی باقاعدہ نشوونما کے لیے تھائیرائڈ دو اہم ہارمونز بناتا ہے جو بلڈ پریشر کو قابو کرنے اور جسم کے پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بنانے اور ان کے استعمال کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پیغام رساں کیمیا جسم کے ہر خلیے کو متاثر کرتے ہیں۔ امائنو ایسڈ جسم میں خامرے، ہارمون، پروٹین اور دیگر ضروری مالیکیول بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں

Milap

شکر کا جذبہ، شدید ذہنی تناؤ کو کم کرسکتا ہے

شکر کا جذبہ شدید ترین ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور پورے بدن کو تندرست رکھتا ہے

آئرلینڈ: اگرچہ ذہنی تناؤ ہمارے مزاج اور ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے لیکن کسی دوا کے بغیر سچا جذبہ تشکر شدید ذہنی تناؤ کی کیفیت کو کم کرسکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر کوئی شخص شدید نفسیاتی تناؤ (ایکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس) کا شکار ہے تو بھی شکر کا جذبہ اسے کیفیت سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چونکہ دماغ جسم کا صدر مقام ہے تو ڈپریشن اور تناؤ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے۔ پھر اس سے بلڈ پریشر، ذیابیطس اور امراضِ قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ماہرین اسٹریس یعنی تناؤ سے مزاحم عوامل بہت زور دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف مے نوتھ سے وابستہ برائن لیوی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگرچہ شکر اور ڈپریشن میں کمی میں تعلق پر بہت تحقیق ہوئی ہے لیکن حقیقی طور پر نفسیاتی تناؤ اور امراضِ قلب سے بحالی پر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے سے گروہ پر تحقیق کی گئی ہے لیکن اس کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سائنسدانوں نے 18 سے 57 سال کے 68 افراد کو بھرتی کیا جن میں 24 مرد اور 44 خواتین شامل تھی۔ اس کے لیے تجربہ گاہ میں ایک فرضی ماحول بنایا گیا تھا۔ ڈیزائن کے تحت تجربہ گاہ میں کچھ ایسے کام کیے گئے جو تناؤ کی وجہ بنے اور اس کے بعد شرکا کے دل کے ردِعمل اور بحالی کو نوٹ کیا گیا۔ اس طرح پوری ترتیب کے ساتھ یہ تجربہ انجام دیا گیا۔ مطالعے میں نوٹ کیا گیا کہ جو لوگ اسٹریس سے گزرے لیکن شکر کا دامن تھامے رکھا تب بھی ان کا بلڈ پریشر معمول کے تحت تھا۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ ایکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس کی صورت میں قلبی ردِعمل اور بحالی میں جذبہ تشکر ایک دیوار کی طرح حائل رہا۔ جذبہ شکر ایک طاقتور کیفیت ہے جو ہمیں بہت سے مسائل سے بچاتی ہے۔ 2010 میں کی گئی تحقیق کے مطابق شکر کے چھوٹے چھوٹے عمل ہماری صحت کو بہتر کرتی ہے۔ اسی طرح 2016 میں امراضِ قلب کے شکار افراد سے شکرانے کی ڈائری لکھنے کو کہا تو ان کی کیفیت بہتر ہونے لگی اور وہ تیزی سے بحال ہوئے۔

Milap

چاند پر انسانی آبادکاری کے لیے برطانوی کمپنی نیوکلیائی ری ایکٹر بنائیگی

چاند پر انسانی رہائش کو ممکن بنانے کے لیے برطانوی کمپنی نے نیوکلیائی ری ایکٹر بنانے کی تیاری کرلی۔ منصوبے کے لیے رولز رائس کو برطانوی خلائی ایجنسی نے 2.9 ملین ڈالر پاؤنڈز فراہم کردیے۔ چاند پر انسانوں کی آبادکاری کو ممکن بنانا سائنس دانوں کا دیرینہ خواب ہے۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب حکومتوں اور مختلف عالمی اداروں کی معاونت سے سائنس داں شب و روز تحقیق میں مصروف ہیں۔ برطانوی حکومت کی جانب سے تقریباً تین ملین پاؤنڈز کے فنڈز کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی نے گذشتہ برس ڈھائی لاکھ پاؤنڈز کی لاگت سے کی گئی ایک تحقیق کے بعد نیوکلیائی ری ایکٹر کی تیاری کے لیے فنڈز جاری کیے ہیں جس کا مقصد چاند پر انسانی قیام کے لیے بیس کی تعمیر کو ممکن بنانا ہے۔ رولز رائس کے انجینئر اور سائنس داں اس مائیکرو ری ایکٹر پروگرام پر کام کررہے ہیں جس کا مقصد یہ جانچ کرنا ہے کہ مستقبل میں چاند پر ایک مستقل بیس بنانے کے لیے نیوکلیائی توانائی کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے۔ کمپنی کے ماہرین نے توقع ظاہر کی ہے کہ مائیکرو ری ایکٹر چاند پر انسانوں کے طویل قیام، مواصلاتی رابطوں اور وہاں تجربات کرنے کے لیے درکار توانائی فراہم کرے گا۔ رولز رائس نے مائیکرو ری ایکٹر کی تیاری کے لیے 2029 کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے میں کمپنی نے اوکسفرڈ کے علاوہ، بینگور، شیفلڈ اور یونیورسٹی آف برائٹن کے ماہرین کی خدمات بھی حاصل کی ہیں۔ برطانوی وزیر سائنس نے اس منصوبے کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ سائنسی محاذ پر برطانیہ کے ایک بڑی طاقت ہونے کی ایک اور دلیل ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی کے چیف ایگزیکیٹو ڈاکٹر پاؤل بیٹ کا کہنا تھا کہ رولز رائس کی یہ پیشرفت چاند پر مستقل انسانی موجودگی کو یقینی بنانے کی بنیاد رکھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ملکی خلائی شعبے کو بھی وسعت ملے گی اور یہاں ملازمت کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

Milap

باورچی خانے کے مصالحے جو اندرونی جلن ختم کرسکتے ہیں

میتھی دانے، الائچی، ہلدی اور دارچینی انفلیمیشن ختم کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں

لندن: جسمانی اندرونی جلن یا سوزش (انفلیمیشن) اگر مسلسل جاری رہے تو یہ کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اسے دور کرنے کے لیے مہنگی ترین ادویہ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن آپ کے باورچی خانے میں ایسے خزانے موجود ہیں جن کا باقاعدہ استعمال انفلیشن کم کرسکتا ہے۔ جسمانی جلن بتاتی ہے کہ بدن میں کوئی گڑبڑ ہے اور وہاں امنیاتی خلیات کسی نہ کسی کام پر لگے ہیں۔ اس طرح دیرینہ جلن امراضِ قلب، اعضا کی خرابی اور کینسر تک کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات اسے خطرے میں جسم کی اندرونی گھنٹی بھی کہتے ہیں۔ باورچی خانے میں موجود عام اشیا یہ ہیں جو سوزش کم کرسکتی ہیں۔

ہلدی

ہلدی ایک شاندار سپر فوڈ کی شکل میں سامنے آئی ہے کیونکہ گزشتہ دہائی میں اس کے شاندار طبی فوائد سامنے آئے ہیں جن پر خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ ہلدی میں موجود جادوئی اثر اس کے اہم مرکب کرکیومن کی وجہ سے ہے جسے ہلدی سے اخذ کرکے کیپسول کی صورت میں بھی فروخت کیا جارہا ہے۔ تاہم اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے یہ دل کی حفاظت کرتی، سرطان کو روکتی ہے اور بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ سب سے بڑھ کر ہلدی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

دارچینی

دارچینی ایک جادوئی شے ہے جو ذیابطس کے علاج میں اپنی افادیت منوا چکی ہے۔ یہ بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے اور خون کی روانی بڑھاتی ہے۔ دارچینی کی چائے اور اسے لیموں پانی میں ملاکر پینے سے اندرونی سوزش میں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

میتھی دانے

میتھی دانوں پر کی گئی تحقیق سے یہ ٹائپ ون اور ٹائپ ٹو ذیابطس میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لیے ایک چمچہ میتھی دانے ایک گلاس پانی میں ڈال کر رات کو بھگو دیں۔ صبح کو نہار منہ وہ پانی پینے سے اندرونی جلن کم کی جاسکتی ہے۔ میتھی دانے میں موجود اہم کیمیائی اجزا اور فلے وینولز شفائی خزانہ رکھتے ہیں اور یوں کئی امراض سے بچاتے ہیں۔

سبز الائچی

الائچی ایک عرصے سے بدہضمی دور کرنے میں اکسیر درجہ رکھتی ہے۔ اس میں شامل کئی اہم مرکبات ہیں جو اندرونی جسمانی سوزش کم کرتے ہیں۔

Milap

گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے وقت ہاتھوں سے نکلتا جا رہا ہے

انٹرنیشنل: اقوامِ متحدہ کی ایک رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے انسانوں کے ہاتھ سے وقت نکلتا جا رہا ہے۔ سیکڑوں سائنس دانوں کی جانب سے کی جانے والی تحقیق میں کہا گیا کہ دنیا ایک ایسے مقام پر پہنچنے کے قریب ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں لیکن اس تباہی سے ابھی بھی بچا جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کی شروعات کی ضرورت ہے ورنہ کرہ ارض کا درجہ حرارت 1.5 ڈگری سیلسیس کی حد سے تجاوز کر جائے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ درجہ حرارت میں ایک ڈگری کا اضافہ زمین پر انتہائی نوعیت کے وقوعات کا سبب بنے گا۔ ان تباہ کاریوں میں گلیشیئروں کے پگھلنے کے سبب سطح سمندر میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجے میں زراعت، جنگلات، ماہی گیری، توانائی اور سیاحت کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اقوامِ متحدہ کی جانب سے موسمیاتی تغیر پر بنائے جانے والے بین الحکومتی پینل (آئی پی سی سی) کی جانب سے پیش کی جانے والی رپورٹ میں بتایا گیا کہ متوسط سطح پر گرین ہاؤس گیس کے اخراج کے سبب 2081 سے 2100 کے درمیان زمین پر 2.7 ڈگری سیلسیس اضافہ متوقع ہے۔ لیکن اگر یہ اخراج انتہائی کم ہوتا ہے تو یہ درجہ حرارت 1.4 ڈگری جبکہ اگر اخراج انتہائی زیادہ ہوتا ہے تو 4.4 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ ان نتائج سے نبرد آزما ہونے کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں 2030 تک 48 فی صد 2035 تک 65 فی صد 2040 تک 80 فی صد اور 2050 تک 99 فی صد کٹوتی کرنی ہوگی۔ Milap

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,